روزنامہ

الفضل

C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر 27مارچ2006ء 26 صفر1427ہجری 27امان1385ہش جلد56-91 نمبر66

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اپنی پاک باطنی وانشراح صدری وعصمت وحیاء وصدق وصفاء وتوکل ووفا اور عشق الٰہی کے تمام لوازم میں سب انبیا سے بڑھ کر اور سب سے افضل و اعلیٰ و اکمل و ارفع واجلیٰ و اصفا تھے اس لئے خدائے جل شانہ نے ان کو عطر کمالات خاصہ سے سب سے زیادہ معطر کیا اور وہ سینہ اور دل جو تمام اولین و آخرین کے سینہ و دل سے فراخ تر و پاک تر و معصوم تر و روشن تر و عاشق تر تھا وہ اسی لائق ٹھہرا کہ اس پر ایسی وحی نازل ہو کہ جو تمام اولین و آخرین کی وحیوں سے اقویٰ و اکمل و ارفع و اتم ہو کر صفات الٰہیہ کے دکھلانے کے لئے ایک نہایت صاف اور کشادہ اور وسیع آئینہ ہو۔

(سرمہ چشم آریہ۔ روحانی خزائن جلد2ص 71)

وہ انسان جس نے اپنی ذات سے اپنی صفات سے اپنے افعال سے اپنے اعمال سے اور اپنے روحانی اور پاک قویٰ کے پُر زور دریا سے کمال تام کا نمونہ علماً و عملاً و صدقاً و ثباتاً دکھلایا اور انسان کامل کہلایا (۔) وہ انسان جو سب سے زیادہ کامل اور انسان کامل تھا اور کامل نبی تھا اور کامل برکتوں کے ساتھ آیا جس سے روحانی بعث اور حشر کی وجہ سے دنیا کی پہلی قیامت ظاہر ہوئی اور ایک عالم کا عالم مرا ہوا اس کے آنے سے زندہ ہو گیا وہ مبارک نبی حضرت خاتم الانبیاء امام الاصفیاء ختم المرسلین فخر النبیّین جناب محمدؐ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ اے پیارے خدا اس پیارے نبی پر وہ رحمت اور درود بھیج جو ابتداء دنیا سے تو نے کسی پر نہ بھیجا ہو۔

(اتمام الحجۃ۔ روحانی خزائن جلد8ص 308)

پاک سینہ

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کوئی شخص مجھے میرے صحابہ کے متعلق ناگوار باتیں نہ بتایا کرے کیونکہ میں پسند کرتا ہوں کہ جب ان سے ملوں تو میرا سینہ و دل سب کیلئے صاف شفاف ہو۔

(جامع ترمذی کتاب المناقب باب فضل ازواج النبی حدیث نمبر:3831)

ماہر امراض قلب کی آمد

☆ مکرم ڈاکٹر مسعود الحسن نوری صاحب ماہر امراض قلب فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مورخہ 8 اور 9/اپریل 2006ء بروز ہفتہ اور اتوار بوقت صبح 00-8 بجے سے مریضوں کا معائنہ کریں گے۔

ضرورت مند احباب میڈیکل آؤٹ ڈور سے ریفر کروا کر ضروری ٹسٹ/ای سی جی وغیرہ کروالیں اور پرچی روم سے اپنا وقت حاصل کر لیں۔ بغیر ریفر کروائے ڈاکٹر صاحب کو دکھانا ممکن نہ ہوگا۔

مزید معلومات کے لئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔ (ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

ضرورت خواتین اساتذہ

☆ نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ کو اپنے ادارہ مریم گرلز ہائی سکول ربوہ کے لئے مندرجہ ذیل خواتین اساتذہ کی ضرورت ہے۔ خواہشمند احمدی خواتین جو خدمت کے جذبہ سے مستقل بنیادوں پر تدریس کا ارادہ رکھتی ہوں اپنی درخواستیں بنام ناظر تعلیم صدر انجمن احمدیہ مکرم صدر صاحب/مکرم امیر صاحب جماعت کی تصدیق اور اپنی اسناد کی نقول کے ہمراہ مورخہ 5/اپریل 2006ء تک نظارت تعلیم کو بھجوادیں۔

اہلیت:۔

1۔ پی ٹی آئی ٹیچر (i) ہائی سکول کی ضرورت کے مطابق پی ٹی آئی کا کام سنبھالنے کی صلاحیت ہو۔

(ii) اس فیلڈ کے قواعد وضوابط سے آگاہی اور تجربہ ہو۔

(iii) ترجیحاً ڈپلومہ ہولڈر

(iv) زیادہ سے زیادہ عمر 30 سال

2۔ انگریزی ٹیچر (i) ہائی سکول (نہم اور دہم) کو انگریزی پڑھانے کی مکمل اہلیت ہو۔

(ii) بورڈ کے امتحانات کی ذمہ داری کے ساتھ تیاری کرواسکیں۔

(iii) ایم اے انگلش (ترجیحاً +بی ایڈ) ہائی کلاسز کو انگریزی پڑھانے کا تجربہ رکھنے والی بی۔اے، بی۔ایڈ بھی درخواست دی سکتی ہیں۔ (نظارت تعلیم)

تحریک وصیت عطیہ چشم میں حصہ لے کر ثواب دارین حاصل کریں۔

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب یوم مسیح موعود

مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ

مورخہ 21مارچ 2006ءکومجلس انصاراللہ مقامی ربوہ کے زیر اہتمام جلسہ یوم مسیح موعود کی بابرکت تقریب مجلس انصاراللہ مرکزیہ کے بالائی ہال میں منعقد ہوئی۔جس کی صدارت محترم مولانا محمد اعظم اکسیر صاحب قائد اصلاح وارشاد انصاراللہ پاکستان نے کی۔جس میں ربوہ کے انصار کثیر تعداد میں شریک ہوئے۔تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے کیا گیا جس کے بعد مکرم غلام سرور صاحب نے حضرت مسیح موعود کا منظوم کلام پیش کیا۔پہلی تقریر مکرم عبدالسمیع خان صاحب ایڈیٹر روزنامہ الفضل نے کی جس میں آپ نے سیدنا حضرت مسیح موعود کے دعویٰ سے قبل کی پاکیزہ زندگی کے ایمان افروز واقعات اور غیروں کی گواہیوں سے ثابت کیا کہ آپ ایک خدارسیدہ اور پاکباز انسان تھے۔اس کے بعد محترم مولانا ظفر محمد ظفر صاحب کا منظوم کلام پیش کیا گیا۔اس کے بعد مکرم شبیر احمد ثاقب صاحب نے پیشگوئی کسوف وخسوف کو بڑی تفصیل سے بیان کیا۔صدارتی تقریر میں محترم مولانا محمد اعظم اکسیر صاحب نے حضرت مسیح موعود کے متعلق اچھوتے انداز میں بزرگان دین کی شہادتوں سے ثابت کیا کہ سیدنا حضرت مسیح موعود عین ضرورت کے وقت اصلاح خلق کیلئے تشریف لائے تھے۔آخر پر مکرم چوہدری نصیر احمد صاحب زعیم اعلیٰ انصاراللہ مقامی نے معزز مہمانوں اور جملہ حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔اور دعا کے ساتھ یہ بابرکت تقریب اپنے اختتام کو پہنچی۔

ضرورت استاد برائے کمپیوٹر ٹریننگ سنٹر

وقف جدید انجمن احمدیہ کونگر پارکر شہر سندھ میں کمپیوٹر ٹریننگ سنٹر کیلئے کم از کم B.C.S تعلیم کے حامل محنتی ومخلص استاد کی ضرورت ہے۔خدمت دین کا جذبہ رکھنے والے احباب اپنی درخواست امیر صاحب ضلع کی تصدیق کے ساتھ مورخہ 20/اپریل 2006ء تک ناظم ارشاد وقف جدید کے نام ارسال کریں۔

(ناظم ارشاد وقف جدید)

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم نعیم احمد صاحب اٹھوال نمائندہ مینیجر الفضل توسیع اشاعت الفضل، چندہ جات، بقایات جات کی وصولی اور الفضل میں اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں ضلع سیالکوٹ کے دورہ پر ہیں۔تمام احباب سے تعاون کی درخواست ہے۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

اعلان دارالقضاء

(مکرم صاجزادہ مرزا عبدالصمد احمد صاحب بابت ترکہ مکرم صاجبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب)

مکرم مرزا عبدالصمد احمد صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے والد محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب ابن حضرت صاحبزادہ مرزا بشیرالدین محمود احمد صاحب بقضائے الٰہی وفات پاگئے ہیں ان کے نام پلاٹ نمبر 7/ق دارالصدر برقبہ 4 کنال منتقل کردہ ہے۔یہ پلاٹ ہماری دو ہمشیرگان مکرم سارہ امۃ الحفیظ صاحبہ اور مکرمہ حمیراء امۃ الحمید صاحبہ کے نام دس دس مرلہ اور بقیہ پلاٹ ہم تینوں بھائیوں خاکسار مرزا عبدالصمد احمد مکرم مرزا طیب احمد صاحب، مکرم مرزا محمد احمد صاحب کے نام منتقل کر دیا جائے۔دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہ ہے۔جملہ ورثاء کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔مکرمہ امۃ السمیع صاحبہ۔بیوہ
2۔مکرم مرزا طیب احمد صاحب۔پسر
3۔مکرم مرزا عبدالصمد احمد صاحب۔پسر
4۔مکرم مرزا محمد احمد صاحب۔پسر
5۔مکرمہ سارہ امۃ الحفیظ صاحبہ۔دختر
6۔مکرمہ حمیراء امۃ الحمید صاحبہ۔دختر
7۔مکرمہ شبرہ امۃ اللطیف صاحبہ۔دختر
8۔مکرمہ وردہ امۃ الملک صاحبہ۔دختر

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر کوئی اعتراض ہو تو وہ پندرہ یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کرے۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

سانحہ ارتحال

مکرم ندیم احمد باسط صاحب مربی سلسلہ نظارت اشاعت اطلاع دیتے ہیں کہ میرے ماموں مکرم چوہدری مبارک احمد صاحب کٹھانہ ایک ہفتہ کی مختصر بیماری کے بعد مورخہ 28فروری 2006ءکو C.M.H کھاریاں میں انتقال کر گئے۔مورخہ 2مارچ 2006ء کو بعد از نماز عصر مکرم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں نے کھاریاں میں نماز جنازہ پڑھائی۔جس میں کثیر تعداد میں احباب شامل ہوئے اور قبر تیار ہونے پر مولانا صاحب موصوف نے ہی دعا کروائی۔آپ نے پسماندگان میں ایک بیٹا مکرم تنویر احمد صاحب چھوڑے ہیں۔اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند کرے اور اپنے قرب میں جگہ دے۔اور پسماندگان کا حافظ وناصر ہو۔اور انہیں یہ صدمہ برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

مقابلہ مضمون نویسی

(خدام الاحمدیہ پاکستان سہ ماہی اول 2005-06)

آل پاکستان مقابلہ مضمون نویسی سہ ماہی اول بعنوان ''دعا'' میں پہلی دس پوزیشنز پانے والے خدام درج ذیل ہیں۔

اول۔مکرم فراست احمد راشد صاحب ربوہ
دوم۔مکرم قیصر محمود صاحب۔ربوہ
سوم۔مکرم مبین احمد طاہر صاحب۔ربوہ
چہارم۔مکرم سمیع اللہ صاحب۔فیصل آباد
پنجم۔مکرم محمد اطہر احمد صاحب۔ربوہ
ششم۔مکرم رضوان احمد ڈوگر صاحب۔لاہور
ہفتم۔مکرم فضل احمد راشد صاحب۔کراچی
ہشتم۔مکرم شفیق احمد چغتائی صاحب۔لاہور
نہم۔مکرم مسعود احمد ناصر صاحب۔لاہور
دہم۔مکرم مبشر احمد ناصر صاحب۔لاہور

(مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ پاکستان)

اعلان دارالقضاء

(مکرم رائے غلام احمد فرخ صاحب بابت ترکہ محترمہ کلثوم بی بی صاحبہ)

مکرم رائے غلام احمد فرخ صاحب نے درخواست دی ہے کہ میری والدہ محترمہ کلثوم بی بی صاحبہ بیوہ رائے محمد شفیع صاحب بقضائے الٰہی وفات پاگئی ہیں۔ان کے نام پلاٹ نمبر 5-A/20 میں سے رقبہ دس مرلے واقع دارالرحمت ربوہ منتقل کردہ ہے۔یہ پلاٹ برقبہ دس مرلہ میرے نام منتقل کر دیا جائے۔دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہ ہے۔خاکسار اپنی والدہ کا اکلوتا وارث ہے۔میرے علاوہ کوئی اور وارث نہ ہے۔

1۔مکرم رائے غلام احمد فرخ صاحب۔پسر

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے۔اس پر کسی وارث یا غیر وارث کو اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ پندرہ یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کرے۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

درخواست دعا

مکرم عزیز الرحمٰن خالد صاحب مربی سلسلہ دارالعلوم غربی حلقہ ثناء ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی اہلیہ مکرمہ ناصرہ عزیز صاحبہ دل کے عارضہ کی وجہ سے فضل عمر ہسپتال ربوہ میں C.C.U میں زیر علاج ہیں۔احباب جماعت سے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے انہیں شفاء عطا فرمائے۔آمین

مکرم ڈاکٹر محمد احمد اشرف صاحب تحریر کرتے ہیں کہ مکرم صلاح الدین ایوبی صاحب آف اسلام آباد آجکل بہت بیمار ہیں۔چند ہفتے قبل ان کا پتے کا آپریشن اسلام آباد میں ہوا تھا۔پھر کمر کی تکلیف کی وجہ سے گزشتہ دنوں ان کے دو آپریشن شوکت خانم میموریل ہسپتال لاہور میں ہو چکے ہیں جہاں وہ تاحال زیر علاج ہیں۔ان کی شفائے کاملہ وعاجلہ کیلئے دعاؤں کی درخواست ہے۔

مد بیوت الذکر کی یاددہانی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے مد بیوت الذکر ممالک بیرون کی یاددہانی کے سلسلہ میں فرمایا:۔

''ہمارے بچپن میں تحریک جدید میں ایک مد (بیوت الذکر) بیرون کی بھی ہوا کرتی تھی''

(الفضل 23فروری 2006ء)

احباب جماعت کو یاد ہوگا کہ سیدنا حضرت مصلح موعود نے 1952ء میں یہ مد جاری فرمائی تھی جس میں جماعت کے ہر طبقہ کو حصہ لینے کی تحریک فرمائی تھی اب چونکہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اکناف عالم میں بیوت الذکر کی تعمیر کا سلسلہ تیز تر ہو گیا ہے۔اس مد کی طرف پہلے سے زیادہ توجہ کی ضرورت ہے۔مذکورہ خطبہ میں حضور نے بچوں کو خصوصی خطاب سے نوازا ہے فرمایا:۔

''ہر سال جب بچے پاس ہوتے تھے تو عموماً اس خوشی کے موقع پر بچوں کو بڑوں کی طرف سے کوئی رقم ملتی تھی وہ اس میں سے اس مد میں ضرور چندہ دیتے تھے'' پھر فرمایا:۔

''اگر ہر سال ذیلی تنظیمیں اس طرف توجہ دیں ان کو کہیں اور جماعتی نظام بھی کہے کہ اس موقع پر وہ اس مد میں اپنے پاس ہونے کی خوشی میں چندہ دیا کریں تو جہاں وہ اللہ تعالیٰ کا گھر بنانے کی خاطر مالی قربانی کی عادت ڈال رہے ہونگے وہاں اس وجہ سے اللہ تعالیٰ کا فضل سمیٹتے ہوئے اپنا مستقبل بھی سنوار رہے ہونگے۔ والدین بھی اس بارے میں اپنے بچوں کی تربیت کریں۔'' (الفضل 23فروری 2006ء)

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس اہم مد کی طرف بچوں کو مائل کرنے کیلئے ذیلی تنظیموں اور والدین کو مکلّف فرمایا ہے۔ان سے درخواست ہے کہ وہ اسے مستحضر رکھیں۔ (وکیل المال اول تحریک جدید)

تقریب یوم مصلح موعود

مورخہ 19 مارچ 2006ء کو نصرت جہاں اکیڈمی میں یوم مصلح موعود کے حوالے سے ایک تقریب منعقد کی گئی جس کے مہمان خصوصی مکرم لئیق احمد طاہر صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ یوکے تھے۔سٹیج سیکرٹری کے فرائض مکرم رشید احمد عاصم صاحب نے ادا کئے۔تلاوت ونظم کے بعد 3 طلباء منیر احمد، سلطان نصیر اور ہشام احمد نے مصلح موعود کے کارنامے، پیشگوئی مصلح موعود اور مصلح موعود کی فکر وفراست کے موضوع پر تقاریر کیں۔ بعدازاں کوئز پروگرام منعقد ہوا۔مکرم حنیف احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد نے مصلح موعود کی پیشگوئی کا پس منظر بیان کیا۔مکرم پروفیسر مبارک احمد عابد صاحب نے اپنی نظم ''اے فضل عمر تیرے اوصاف کریمانہ'' خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی۔اس کے بعد مہمان خصوصی نے نمایاں پوزیشنز حاصل کرنے والے طلباء میں انعامات تقسیم فرمائے اور پیشگوئی مصلح موعود کی علامت ''وہ دل کا حلیم ہوگا'' کے بارے میں ایمان افروز واقعات بیان فرمائے اور دعا کے بعد تقریب ختم ہوئی۔

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4روپے

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی مجلس عرفان

ملاقات

28 مارچ 1997ء

سوال: اگر کھانے کے جانوروں کو ذبح کرنے سے مقصود یہ ہے کہ زائد خون نکال دیا جائے اور خون کے اندر کے کیڑے اور جراثیم بھی جو صحت کے لئے نقصان دہ ہیں جانور کے جسم سے خارج ہو جائیں تو سوال یہ ہے کہ مچھلی کو ذبح کرنے کا حکم کس وجہ سے نہیں؟

جواب: اوّل تو ایک ایسا حکم جس کی تفصیلی حکمت بیان نہ کی گئی ہو اُس میں سے ایک حکمت سوچ کر اس پر سوال اٹھانا عقل کے خلاف ہے۔ قرآن کریم نے کبھی بھی وہ حکمت بیان نہیں کی جو بیان کی جا رہی ہے۔ ہم کہتے ہیں ایک وجہ یہ بھی ہو سکتی ہے۔ یہ چونکہ صحت سے تعلق رکھنے والے احکام ہیں، یہ ایسے ہیں جن میں اکثر انسانی عقل پر معاملات کو چھوڑا گیا ہے اور قرآن کریم نے حلال کے ساتھ طیّب کہہ کر ان کی طرف اشارہ فرما دیا ہے۔ جب بعض محرمات سے متعلق ہم اپنی طرف سے اندازہ لگاتے ہیں کہ یہ بھی حکمت ہو گی، یہ بھی حکمت ہو گی، ان اندازوں میں سے ایک یہ بھی اندازہ ہے۔

دوسرا اور بہت سی حکمتیں ہیں۔ اُن میں سے ایک ذبح کرنے کا مقصد جانور کو کم سے کم تکلیف دینا ہے۔ اس لئے کہ اگر خون بہایا جائے تو فوری طور پر دماغ سے خون کا رشتہ ٹوٹنے کی وجہ سے حِس ختم ہو جاتی ہے تو کئی حکمتیں ہو سکتی ہیں۔

لیکن جہاں تک صحت کا تعلق ہے وہاں بھی یہ سوال درست نہیں ہے۔ کیونکہ وہ خون جو خشکی کے جانوروں کا ہے بہت جلدی اس میں تعفّن پیدا ہوتا ہے اور وہ گرم خون کہلاتا ہے۔ اس کی تاثیریں اور ہیں۔ مچھلی کا خون خراب نہیں ہوتا۔ مچھلی ساری کی ساری خود خراب ہو تو ہو، اس کے خون کا اس کے ساتھ کوئی تعلق نہیں۔ مچھلی اور دوسرے سمندر کے جانور جو ٹھنڈے خون والے ہیں اُن کا کوئی اپنا درجہ حرارت معیّن نہیں ہے۔ بیرونی جانوروں کے اپنے درجہ حرارت معیّن ہیں۔ اس لئے اگر ان کے درجہ حرارت سے بیرونی درجہ حرارت گرے تو اُن کے لئے بقا کی جدوجہد مشکل ہو جاتی ہے۔ جب تک اندر کی گرمی اس قدر کافی ہے کہ جس درجہ حرارت پر اللہ تعالیٰ نے ان کو تخلیق فرمایا ہے وہ رکھ سکیں، اُس وقت تک وہ زندہ رہیں گے۔ جب اندرونی درجہ حرارت اس سے گرنا شروع ہو گا تو پھر ان کی زندگی کو خطرہ لاحق ہو جائے گا۔ مچھلیاں اور سمندر کے دوسرے جانور سب کے سب اسی لئے حلال ہیں کہ ان کی اس پہلو سے ساخت مختلف ہے صرف مچھلی کی بحث نہیں ہے۔ اگر سمندر کا درجہ حرارت مائینس زیرو (0-) ہو جائے گا تو ان کا بھی 0- ہو جائے گا۔ اگر وہ بڑھے گا تو اُن کا بھی بڑھے گا اس لئے وہ نظام ہی مختلف ہے۔ ایک نظام کا دوسرے نظام پر قیاس کرنا، جبکہ دونوں میں بنیادی اختلاف ہے، درست نہیں ہے۔

سوال: نبی کی مخالفت پر عذاب آتا ہے۔ جو ایمان لے آئے ہیں وہ یہ نشان دیکھتے ہیں اور مانتے ہیں۔ مگر جن پر عذاب آتا ہے وہ نہ دیکھتے ہیں اور نہ مانتے ہیں کہ اس عذاب کی وجہ سے وہ اپنی اصلاح کر لیں۔ تو یہ عذاب حجت کس طرح ہوا؟

جواب: حجت ہو تو عذاب آتا ہے عذاب حجت نہیں ہوتا۔ جن لوگوں نے دیکھنے کے باوجود نہ ماننا ہو اُن پر عذاب آتا ہے۔ جنہوں نے دیکھ کر ماننا ہو اُن پر عذاب آتا ہی نہیں۔

وہ لوگ جو عذاب کو اپنے اوپر ایسے (برے) اعمال سے لازم کرتے ہیں جن اعمال میں ایک دوام ہو چکا ہو۔ اگر وہ اعمال بدی کے دوام پکڑ گئے ہوں تو پھر کوئی عذاب ان کی اصلاح نہیں کر سکتا۔ بلکہ عذاب کے وقت جب وہ دعویٰ کرتے ہیں کہ اے خدا ہمیں لوٹا دے، اب ہم دیکھ چکے ہیں عذاب کو، ہم نیک اعمال کریں گے۔ تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جھوٹ بولتے ہو سب، تمہارے منہ کی باتیں ہیں، تم کبھی بھی وہ کام نہیں کرو گے۔ جو تم آج کرو گے جب تم لوٹو گے وہی کرو گے۔ اس بات کا ثبوت کہ وہ ایسا ہی کریں گے اللہ حق ہے یہ تو کہا جا سکتا ہے کہ بخشش کرتا ہے۔ مگر اللہ تعالیٰ ہم لوگوں کی خاطر ثبوت بھی مہیا فرماتا ہے فرماتا ہے کہ دیکھو کشتی والوں کا حال۔ جب طوفانی ہواؤں میں تیزی آتی ہے اور وہ طوفان بن جاتی ہیں تو جان کو خطرے لاحق ہو جاتے ہیں تو اللہ تعالیٰ کے لئے وہ دین کو مخلص کرتے ہوئے پکارتے ہیں۔ اے خدا تو ہی ہے صرف جو بچانے والا ہے۔ ہم شرک نہیں کریں گے، ہماری توبہ اور جب وہ خشکی پر پہنچتے ہیں تو شرک شروع کر دیتے ہیں ...... تو دنیا میں اس بات کا ثبوت قرآن کریم نے خود پیش فرما دیا ہے۔ ...... فرعون سے کیا ہوا تھا۔ نو (9) نشان دیکھ کر ہر دفعہ توبہ کی، ہر دفعہ واپس ہوا تھا۔ تو قرآن کریم کوئی دعویٰ بغیر دلیل کے نہیں کرتا۔ انسانی فطرت میں اس کے قطعی شواہد موجود ہوتے ہیں۔

سوال: متعدد ممالک میں مذہب و سیاست آپس میں گڈ مڈ کر کے بہت بُرے حالات پیدا کر دیئے گئے ہیں۔ سوال یہ ہے کہ مذہب اور سیاست کا آپس میں کیا تعلق ہے اور ان تعلقات کی حدود کیا ہیں؟

جواب: مذہب اور سیاست کی حدود کا قرآن کریم نے بڑا کھلے لفظوں میں اظہار فرما دیا ہے۔ وہ یہ ہے کہ تم نے اللہ کی بات ماننی ہے اور اللہ کے رسول کی بات ماننی ہے۔ مذہب کے نمائندہ اللہ کے رسول ہیں جو اللہ کی ہدایت کے مطابق چلتے ہیں۔ پس اللہ اور رسول کی بات کو ماننا اوّلیت ہے۔ لیکن امور سیاست میں جو بھی تمہارا حاکم ہے اس کی بات بھی مانو۔ اور تم میں سے وہ جس کے پاس تمہارے معاملات ہیں، جس کے پاس اختیار ہے۔ یہ بات قطعی ہے کہ یہاں دینی معاملات مراد ہیں۔ ان کے ساتھ بھی فرمایا پس اگر تمہارا کسی معاملہ میں اختلاف پیدا ہو جائے یعنی سیاست اور تقاضے کرے اور تمہارا دین اس کے برعکس تقاضے کرے۔ تو ایسے امور کو اللہ اور اس کے رسول کی طرف لوٹا دو۔ تم پابند نہیں ہو ایسے اُوْلِی الْاَمْر کی بات ماننے پر۔

یہاں بھی یہ مراد نہیں ہے کہ روزمرہ کے معاملات میں آپ اپنے مذہب کے حوالہ سے اس کا انکار کرتے چلے جائیں۔ یہاں اہم امور پیش نظر ہیں مذہب کے بنیادی امور میں وہ اُوْلُوا الْاَمْر دخل نہیں دے سکتا یعنی اللہ اور بندے کے معاملات میں۔ مثلاً عبادت کا حکم ہے۔ اگر وہ کہے کہ میں عبادت نہیں کرنے دونگا تو پھر اس کی کوئی پرواہ نہ کرو۔ وہ کہے کہ تم نے سچ نہیں بولنا، تم نے لوگوں کے ساتھ احسان کا سلوک نہیں کرنا حق تلفی کرو، جھوٹ بولو، بد دیانتی کرو اس قسم کے معاملات ایسے ہیں جن میں کسی اولوالامر کو دخل دینے کا حق ہی نہیں ہے۔ یہ واضح امور ہیں۔ ان میں کسی ابہام کا کوئی سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ پس قرآن کریم ایسے احکام نہیں دیا کرتا جس سے ابہام پیدا ہوں اور ہر شخص مذہب کے نام پر کہہ دے کہ ہمارا تنازع ہوا ہے اس لئے میں مذہبی طور پر بات مانوں گا، تمہاری بات نہیں مانوں گا۔ اس غلط استنباط کے نتیجہ میں ایسی تحریکات چل پڑی ہیں جو کہتے ہیں یہ جو ہماری حکومت ہے اس کو اللہ اور اس کے رسول کی نمائندگی کا حق نہیں ہے۔ ہم اہل دین ہیں ہمیں حق ہے اس لئے جب کوئی جھگڑا ہو ہم سے فیصلہ کراؤ۔ اور بہت فساد برپا ہوئے ہیں اس طرح۔ تو یہ حق جو اللہ اور رسول کو ہے، ...... کو نہیں ہے۔ ہر ایرے غیرے کو نہیں ہے۔ اور اس کا فتویٰ دوسرے نہیں مانیں گے اس معاملے میں۔ مراد ہے جب بھی کہیں ایسا تضاد دکھائی دے تو قرآن کریم کا مطالعہ کرو، قطعی حدیث کے شواہد حاصل کرو اور پھر دیکھ کر فیصلہ کرو کہ آیا اس معاملہ میں اطاعت کرنی چاہئے کہ نہیں۔ اطاعت سے انکار کا حکم نہیں دیا گیا۔ اس لئے بڑا واضح کھلا فیصلہ ہے۔

سیاست کو مذہب میں دخل دینے کی اجازت نہیں ہے۔ یعنی بنیادی عقائد میں سیاست کو کسی کے مذہب کے خلاف اس کو حکم دینے کی اجازت نہیں جہاں تک مذہب کو سیاست میں دخل اندازی کا تعلق ہے۔ اس کے متعلق قرآن کریم فرماتا ہے کہ (۔) اللہ تعالیٰ فرماتا ہے تم مشوروں کے ذریعہ اور رائے دہندگی کا حق استعمال کرتے ہوئے اسے امانت سمجھا کرو اور امانت اُسی کو دو جس کا حق ہے۔ لیکن جب حکومت بن جائے تو اس کا پھر کیا حق ہے اور رائے دہندہ کا کیا حق ہے اس بحث میں صرف ایک بات بیان فرمائی، جو سیکولرزم، جس کو انگریزی میں کہتے ہیں اور اردو میں لادینی حکومت کہتے ہیں جو غلط ترجمہ ہے۔ غیر متعصب حکومت کہنا چاہئے۔ صحیح سیکولرزم کی اور غیر متعصب حکومت کی یہ تعریف ہے جو قرآن کریم بیان فرما رہا ہے۔ پھر عدل کے ساتھ حکومت کرو اور اگر عدل کے ساتھ حکومت کرو گے تو مذہبی حکومت کسی ایک مذہب کی طرف سے قائم ہو ہی نہیں سکتی، ناممکن ہے دینی معاملات میں مذہب کو فوقیت دو۔ سیاسی معاملات میں عدل کو پکڑ لو اور اگر عدل کو پکڑو گے تو ایک ہندو، ایک سکھ، ایک مسلمان، ایک غیر مسلم کو خواہ کوئی بھی ہو اس کے بنیادی حقوق میں کوئی فرق نہیں دیکھا کرتی۔ بلکہ عدل کے بنیادی تصور کے لحاظ سے فیصلہ کرتی ہے اور عدل کسی دین کا نام نہیں۔ عدل وہ توازن ہے جو آسمان و زمین کی پیدائش کے وقت ان کی تخلیق میں استعمال فرمایا گیا۔ اور اسی کو میزان فرماتا ہے اللہ تعالیٰ۔ میزان اور عدل ایک ہی چیز کے نام ہیں۔ اس لئے عدل کا جو مضمون ہے وہ صرف دین سے تعلق نہیں رکھتا بلکہ ساری تخلیق کے عالم سے تعلق رکھتا ہے۔ جانوروں سے تعلق رکھتا ہے۔ مراد یہ ہے کہ جس کا جو حق ہے اس کو دو۔ اُس کے دین کا اختلاف تم سے کسی قیمت پر بھی اپنے دینی اختلاف کی وجہ سے تمہیں ظلم کرنے کی اجازت نہیں دیتا۔ اس مضمون کو خدا تعالیٰ نے مزید محفوظ فرما دیا، یہ کہہ کر کہ کسی قوم کی دشمنی بھی تمہیں اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ اُن سے عدل سے کام نہ لو۔ اور دشمنی سے مراد کوئی یہ لے سکتا تھا کہ غیر مذہبی دشمنی مراد ہے۔ مذہبی نہیں۔ تو دوسری جگہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ کسی قوم کی دشمنی اس بناء پر کہ انہوں نے تمہیں بیت الحرام سے روک دیا تھا، یعنی تمہارے بنیادی حقوق سے تمہیں روک دیا تھا۔ یہ بات تمہیں اس بات

(باقی صفحہ 11 پر)

ایک جلیل القدر رفیق اور آسمان روحانیت کے روشن ستارے

حضرت صاحبزادہ پیر سراج الحق صاحب نعمانی

مکرم نصر اللہ خان ناصر صاحب

حضرت اقدس مسیح موعود کے ذریعہ اللہ تعالیٰ نے جس روحانی سلسلہ کی بنیاد رکھی اس کے لئے سعید فطرت اور اخلاص وفدائیت کے پیکر وجود آپ کے گرد جمع کردیئے۔ روحانیت کے یہ عظیم روشن مینار تھے جن سے آئندہ نسلیں ہمیشہ راہنمائی حاصل کرتی رہیں گی۔ حضرت اقدس مسیح موعود کو آسمانی وعدوں کے موافق دلی محبوں کا وہ گروہ عطا کیا گیا جو اپنی سیرت و کردار سے تاریخ امم میں ایک درخشندہ مثال ہیں۔ حضرت صاحبزادہ پیر سراج الحق صاحب نعمانی کا مبارک وجود بھی اسی پاکیزہ گروہ میں شامل ہے۔ آپ ضلع سہارنپور کے قصبہ سرساوہ کے رہنے والے تھے۔

حضرت پیر سراج الحق صاحب نعمانی حضرت اقدس مسیح موعود کے ابتدائی رفقاء میں سے ہیں۔ جب حضرت اقدس نے 1889ء کے اوائل میں اشتہار شائع فرمایا اور معاً بعد لدھیانہ کا سفر اختیار کیا تو لدھیانہ میں حضرت صاحبزادہ صاحب کی موجودگی میں بیعت اولیٰ ہوئی۔

بیعت سلسلہ

لدھیانہ میں حضرت پیر سراج الحق صاحب نے خواہش کی کہ قادیان پہنچ کر وہ بیعت کریں گے۔ اس خواہش کو حضور نے قبول فرمالیا۔ چنانچہ لدھیانہ سے واپسی پر جب حضرت اقدس قادیان تشریف لائے تو 23 دسمبر 1889ء کو حضرت اقدس نے بیت مبارک قادیان میں آپ کی بیعت لی۔

(سیرت المہدی جلد دوم)

آپ کی ہجرت قادیان

حضرت صاحبزادہ پیر سراج الحق صاحب کے تفصیلی حالات کا بہت کم ذکر ملتا ہے۔ ابتداء میں کب حضرت اقدس کی قدم بوسی کا شرف حاصل ہوا؟ اس کا ذکر کہیں نہیں ملتا۔ البتہ آپ نے ہجرت کرکے جب قادیان دارالامان میں ورود فرمایا اس کا ذکر الحکم مورخہ 9 ستمبر 1899ء میں موجود ہے۔ اخبار کے صفحہ آخر پر "ضرورت تعمیر مکان" کے عنوان پر لکھا ہے:۔

"ہمارے ناظرین کو معلوم ہے کہ صاحبزادہ پیر سراج الحق صاحب نعمانی سرساوی ہجرت کرکے دارالامان میں حضرت امام الزمان سلمہ الرحمان کے آستانہ علیا پر ہمیشہ کے لئے آگئے ہیں اور عنقریب وہ حضرت اقدس کے ارشاد کے موافق بعض ضروری دینی خدمات کے سرانجام دینے کے لئے ایک لمبا سفر کرنے والے ہیں۔

حضرت اقدس امام الزمان نے تجویز پیش کی ہے کہ اس سے پیشتر کہ صاحبزادہ صاحب اپنے مقررہ سفر کے لئے روانہ ہوں، ان کے اہل وعیال کے رہنے کے لئے ایک مختصر سا مکان باہمی چندہ سے تعمیر کروایا جائے اور خود حضرت اقدس اور .... نے اس کار خیر میں سبقت فرمائی۔"

حضرت اقدس کی معیت ومصاحبت

حضرت صاحبزادہ صاحب بیعت سے بہت پہلے لمبے عرصہ سے حضرت اقدس مسیح موعود کی معیت میں آپ کی مصاحبت اختیار کئے ہوئے تھے اور خاص دینی خدمات سرانجام دے رہے تھے۔ خصوصاً حضرت اقدس کی تحریرات کی نقول تیار کرنے اور علمی مضامین اور خط وکتابت کا فرض سرانجام دیا اور سفر وحضر میں مکمل طور پر حضرت اقدس کی مصاحبت میں رہے۔ سفر لدھیانہ میں بھی آپ ساتھ تھے۔ جب اللہ تعالیٰ کے حکم پر آپ نے بیعت اولیٰ لی۔ اسی طرح ایک اور سفر لدھیانہ میں بھی حضرت اقدس کے ساتھ تھے جب مباحثہ الموسوم بہ مباحثہ لدھیانہ قرآن وحدیث کے مقام کی ضمنی بحث میں الجھ گیا۔ یہ مباحثہ 20 تا 29 جولائی 1891ء کو ہوا۔ سفر لدھیانہ 3 مارچ 1891ء کو اختیار کیا گیا۔ حضرت حافظ حامد علی صاحب و پیر اللہ دتہ صاحب اور مولوی عبداللہ سنوری صاحب رفقاء بانی سلسلہ کو بھی بلا بھیجا۔ حضرت صاحبزادہ پیر سراج الحق صاحب نعمانی کو یہ بھی سعادت حاصل ہوئی کہ آپ حضرت اقدس کے تذکرہ نویس تھے۔ آپ ساتھ ساتھ وہ تمام واقعات قلمبند کرتے رہے جو آپ نے بعد میں "تذکرۃ المہدی" جلد اول ودوم میں رقم فرمائے۔

علماء اور گدی نشینوں سے خط وکتاب

حضرت صاحبزادہ صاحب موصوف خود ایک گدی نشین اور پیر خاندان سے تھے اور صاحب بیعت سینکڑوں مرید رکھتے تھے۔ حضرت اقدس سے عقد اخوت کے بعد حضور کے منشاء پر آپ علماء اور گدی نشینوں کو دعوت حق دیتے رہے۔

حضرت اقدس مسیح موعود کے ارشاد پر حضرت صاحبزادہ صاحب موصوف نے دو مشہور سجادہ نشینوں کو اتمام حجت کے لئے خطوط لکھے۔

صاحبزادہ صاحب کا مقام ومرتبہ

حضرت صاحبزادہ پیر سراج الحق صاحب اہل کشف ورویا بزرگ تھے۔ خود صاحب تجربہ تھے۔ اس لئے حضرت اقدس کی رویا وکشوف کی کیفیت سے خوب واقف تھے اور فرماتے تھے کہ یہی بات تو ان کے قبول احمدیت میں معاون ثابت ہوتی ہے۔

(تذکرۃ المہدی)

آپ کا خاندان ہندوستان کا ایک بڑا علمی خاندان تھا۔ اور آپ نے گدی نشینی پر حضرت اقدس امام الزمان کی غلامی کو ترجیح دی اور ہمیشہ کے لئے آپ کے ہوگئے علم وفضل میں آپ کو بڑا بلند مقام حاصل تھا اور حضرت اقدس نے علمی کاموں اور علماء سے خط وکتابت کے لئے مستقل اپنے ساتھ رکھا۔ اس مصاحبت میں بڑی عظمت تھی جو گدی نشینی سے ہزار درجہ بہتر تھی۔

حضرت مسیح موعود کے بعض علمی مضامین پر بھی آپ کے نوٹ درج ہیں (ملفوظات جلد اول) اور خود حضرت اقدس نے اپنے کلام میں صاحبزادہ صاحب کا ذکر فرمایا۔ ضمیمہ تریاق القلوب نمبر 2 میں حضرت اقدس نے نشان نمبر 61 پر گواہ ٹھہرایا۔ نشان یہ ہے۔

"میں نے دیکھا میرے ہاتھ میں ایک نہایت چمکیلی اور روشن تلوار ہے جس کا قبضہ میرے ہاتھ میں اور نوک کی طرف آسمان میں ہے۔ اور نہایت چمکدار ہے اور اس میں سے ایک چمک نکلتی ہے جیسا کہ آفتاب کی چمک اور میں کبھی اس کو دائیں طرف چلاتا ہوں اور کبھی بائیں طرف اور ہر ایک دفعہ جو میں وار کرتا ہوں تو مجھے معلوم ہوتا ہے کہ دنیا کے کناروں تک وہ تلوار اپنی لمبائی کی وجہ سے کام کرتی ہے اور میں ہر وقت محسوس کرتا ہوں کہ آفتاب کی بلندی تک اس کی نوک پہنچتی ہے اور وہ ایک بجلی کی طرح ہے جو ایک دم میں ہزاروں کوس چلی جاتی ہے اور گو وہ دائیں بائیں میرے ہاتھ سے پڑتی ہے مگر میں دیکھتا ہوں کہ ہاتھ تو میرا ہے مگر قوت آسمان سے ہے اور ہر ایک دفعہ جو میں دائیں طرف یا بائیں طرف اس کو چلاتا ہوں تو ہزارہا انسان زمین کے کناروں تک اس سے ٹکڑے ٹکڑے ہوجاتے ہیں۔ یہ خواب تھی جو میں نے عبداللہ صاحب مرحوم کے پاس بیان کی اور مضمون یہی تھا اور شاید اس وقت اور الفاظ میں بیان کی گئی ہو یا یہی الفاظ ہوں۔ عبداللہ صاحب مرحوم نے میری خواب کو سن کر بیان کیا کہ اس کی تعبیر یہ ہے کہ تلوار سے مراد اتمام حجت اور تکمیل تبلیغ اور دلائل قاطعہ کی تلوار ہے اور یہ جو دیکھا کہ وہ تلوار دائیں طرف زمین کے کناروں تک مار کرتی ہے سو اس سے مراد دلائل روحانیہ ہیں۔ جو از قسم خوارق اور آسمانی نشانوں کے ہوں گے اور یہ جو دیکھا گیا ہے کہ ایسا ہی وہ بائیں طرف میں زمین کے کناروں تک مار کرتی ہے تو اس سے مراد دلائل عقلیہ وغیرہ ہیں جن سے ہر فرقہ پر اتمام حجت ہوگا ....اور اس رویا کے گواہ صاحبزادہ سراج الحق اور دوسرے احباب ہیں جو ایک جماعت کثیر ہے۔"

(تریاق القلوب۔ روحانی خزائن جلد 15 ص 353)

حضرت اقدس مسیح موعود کے ساتھ اس مصاحبت، گہرے تعلق اور فدائیت کا حضرت صاحبزادہ صاحب موصوف کا رفقاء بانی سلسلہ میں ممتاز مقام ومرتبہ واضح ہے اور اس کی منہ بولتی تصویر تذکرۃ المہدی کی وہ عظیم تصنیف ہے جو حضرت اقدس کے سفر وقیام علمی مجالس ومحافل مباحثات ومناظرات کی دلکش روداد ہے۔ حضرت اقدس کے اس پیکر عشق ووفا کی زندگی اس روشن ستارہ کی طرح ہے جو عشق کے راہرو کو تاریک رات میں منزل حبیب کا پتہ دیتا ہے۔ کاروان احمدیت آج اسی منزل کی طرف رواں دواں ہے اور آسمان روحانیت کے یہ روشن ستارے راہ عشق ووفا کے راہنما ہیں۔ مبارک ہیں وہ جو راہ عشق کے مسافر ہیں۔

آپ کا ایک نوٹ "کچھ اپنا حال" نہایت اہم اور ایمان افروز ہے۔ آپ فرماتے ہیں:

"خاکسار راقم سفرنامہ کو بھی کشف میں بہت کچھ تجربہ حاصل ہے لیکن حضرت اقدس مسیح موعود کے سامنے ہمارا کشفی تجربہ ایسا ہے جیسا کہ آفتاب کے روبرو ایک کرم شب تاب۔ اگر میں کشفی معاملات میں تجربہ نہ رکھتا تو اس امام مامور مقدس مرسل اللہ کی شناخت میسر نہ ہوتی۔ اول تو پیرزادگی اور صاحبزادگی ایسی میرے ساتھ لگی ہوئی ہے کہ سوائے اپنے منوانے کے دوسروں کا ماننا محال تھا۔ دوسرے یہ کہ ہم عظیم الشان امام حضرت ابوحنیفہ نعمان بن ثابت رضی اللہ عنہ کی نسل سے ہیں اور جب سے لے کر اب تک خدا کے فضل سے صاحب ارشاد اور صاحب علم وفضل ہوتے رہے یہ بھی ایک حجاب تھا۔"

(تذکرۃ المہدی ص 54)

پھر فرماتے ہیں:

"ایک مدت سے میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوتا ہوں اور 1298ھ سے مجھ کو حضرت کی خدمت میں باز یابی ہے۔"

(تذکرۃ المہدی ص 59)

جب موٹر کار ایجاد ہوئی

جانوروں کی قوت کے بجائے توانائی کے دوسرے ذرائع سے چلنے والی مشین کا تصور یونانی دور سے ہی انسانی ذہن پر سوار تھا۔ کیونکہ ایک تو جانور کی دیکھ بھال بہت کرنا پڑتی تھی۔ دوسرے اس کے بیمار ہونے کا خطرہ بھی ہوتا تھا۔ سب سے بڑھ کر یہ کہ جانوروں سے کھینچی جانے والی گاڑیاں سست رفتار ہوتی تھیں اور طویل فاصلے طے کرنے میں کئی کئی دن صرف ہو جاتے تھے۔ مشہور سائنسدان ارشمیدس نے بھاپ کو ایک قوت تسلیم تو کیا لیکن وہ بذات خود یا اس کے پیروکاروں میں سے کوئی بھی بھاپ کو عملی استعمال میں نہ لا سکا۔

150 قبل مسیح کے لگ بھگ اسکندریہ کے ہیرو نامی ایک شخص نے بھاپ سے چلنے والا ایک انجن بنایا لیکن یہ ایک کھلونے سے زیادہ نہیں تھا۔ تقریباً 1800 سال سے زائد عرصے تک بھاپ کی قوت کے مفید حصول کے لئے پیش رفت نہ ہو سکی۔ آخر کار 1700ء میں سیورے (Savery) اور نیوکامن (Newcomen) نے اپنی توجہ اس مسئلے پر مرکوز کی۔ ان دونوں نے بھاپ کی قوت سے چلنے والے جو ابتدائی انجن بنائے ان میں پاپن (Papin) کا ایجاد کردہ پہلا سلنڈر اور پسٹن استعمال کیا۔ یہ انجن وزنی اور بے ڈھنگ تھے۔ تاہم ان انجنوں کی تیاری سے جیمز واٹ کے لئے راہ ہموار ہو گئی۔ اس کی ایجاد سے میکانکی قوت کی دستیابی کے لئے بھاپ کا انجن ایک عملی مشین بن گیا۔ واٹ نے بھاپ کا انجن ہر قسم کی مشینری کو چلانے کے لئے استعمال کیا۔ یوں از خود حرکت کرنے والی گاڑیوں کی تیاری ممکن ہوئی۔

1769ء میں نکولس کگناٹ (Nicolas Cugnot) نامی ایک فرانسیسی نے لکڑی سے تین پہیوں والی ایک گاڑی بنائی۔ اس گاڑی کے انجن میں دو پسٹن (Piston) ایک ابتدائی طرز کے بوائلر میں بننے والی بھاپ کی قوت سے حرکت کرتے تھے۔ یہ گاڑی بہت سست رفتار تھی اور صرف تین میل فی گھنٹہ کی رفتار سے چلتی تھی۔ ہر ایک منٹ کے بعد اس میں بھاپ کی تیاری کے لئے ایندھن جلانا پڑتا تھا۔ یہ از خود حرکت کرنے والی پہلی گاڑی پیرس کے عجائب گھر میں آج بھی موجود ہے۔ بھاپ کے انجن کی ترقی میں ولیم مرڈوخ (William Murdock)، کارن وال کے رچرڈ ٹریوی تھک (Richard Trevithick) اور امریکہ کے اولیور ایوانز (Oliver Evans) کے نام قابل ذکر ہیں۔ تاہم اس وقت تک یہ محسوس کر لیا گیا تھا کہ بھاپ کی طاقت سے چلنے والی گاڑیاں سڑکوں پر چلنے کے مقابلے میں ریل کی پٹڑیوں پر دوڑنے والے بھاری بھرکم انجن کی شکل میں زیادہ کامیاب رہیں گی۔ 1829ء میں جارج سٹیفنسن نے لیورپول اور مانچسٹر کے درمیان اپنا ریلوے انجن، جس کا نام ''راکٹ'' تھا، چلا کر یہ ثابت کر دیا کہ بھاپ کی قوت سے چلنے والے انجن نقل و حمل کے نظام کے لئے کس قدر بہتر ثابت ہو سکتے ہیں۔

اسی زمانے میں موجدوں نے ایک درون احتراقی انجن (Internal Combustion Engine) کی تیاری پر تجربات شروع کر دیئے۔ یہ ایک ایسا انجن ہے جس میں ایندھن اور ہوا (آکسیجن) کا آمیزہ سلنڈر ہی کے اندر جلتا ہے۔ اس سلسلے میں سب سے پہلا اور اہم قدم سیموئیل براؤن (Samuel Brown) نے اٹھایا۔ اس نے 1823ء میں گیس سے چلنے والا انجن بنایا۔ یہ ایک ابتدائی کوشش تھی لیکن اس سے درون احتراقی انجن کی تاریخ میں براؤن کا مقام بھاپ کے انجن کے لئے نیوکامن کے مقابل ہو گیا۔ براؤن کا انجن سلنڈر کے اندر ایک خلا (Vacuum) پیدا کر کے کام کرتا تھا۔ اس کے بعد 1833ء میں ڈبلیو ایل رائٹ (W.L. Wright) نے ایک انجن بنایا جو دباؤ (Pressure) کی قوت سے چلتا تھا۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ درون احتراقی انجن کو ترقی دی گئی۔ اس ضمن میں بہت سے اشخاص نے اپنا اپنا کردار ادا کیا جن میں لینائر (Lenoir)، ہوگن (Hugon)، بارسنتی (Barsanti) اور میٹ ٹیوسی (Matteucci) نے 1862ء سے پہلے تک کے عرصے میں اس انجن میں نئی اور مفید تبدیلیاں کیں۔ اسی سال یعنی 1862ء میں ایلفونس ڈی روخاس (Alphonse de Rochas) نامی ایک فرانسیسی نے درون احتراقی انجن کے موضوع پر ایک نظری تحقیق شائع کی جس میں اس نے درون احتراقی انجن کے اصول وضع کئے جو آج بھی مستعمل ہیں۔

اس وقت تک ان انجنوں کا استعمال صنعتی مقاصد تک ہی محدود تھا اور گاڑیوں وغیرہ کو کھینچنے کے لئے ان کا استعمال مفقود تھا۔ اوٹو (Otto) اور لانجین (Langen) نے 1867ء میں جرمنی میں آزاد پسٹن والے درون احتراقی انجن بنانے کا آغاز کیا۔ ان کے انجن کافی کامیاب رہے اور اگلے پندرہ سال کے عرصے میں ان کے 50,000 انجن فروخت ہوئے۔ ان انجنوں میں سب سے بڑی خامی یہ تھی کہ یہ جسامت میں بہت بڑے تھے اور اس قدر بے ڈھنگے تھے کہ انہیں سڑکوں پر چلانا ممکن نہ تھا۔ درون احتراقی انجن کی قوت سے چلنے والی پہلی گاڑی آسٹریا کے سیگفرائیڈ مارکوس (Siegfried Marcus) نامی ایک شخص نے 1857ء میں بنائی۔ اس کے چند برس بعد میورنی گاٹی (Murnigotti) نے جو اٹلی کا ایک انجینئر تھا۔ اسی طرز کی ایک مشین بنائی اور اس کی تیاری کے حقوق محفوظ کروائے۔ اس کے بعد 1880ء کی دہائی کے وسط میں گاٹلیب ڈیملر (Gottlieb Daimler) اور کارل بینز (Karl Benz) نے اپنے زیادہ ترقی یافتہ انجن بنائے۔ ان دونوں کا نام موٹر سازی کی صنعت کے حوالے سے آج بھی پوری دنیا میں مشہور ہے۔

اگر آج آپ کو سڑک پر موٹر کار کی ''پڑنانی'' نظر آ جائے تو آپ اسے مشکل ہی سے پہچان سکیں گے۔ ابتدائی موٹر کار کے صرف تین پہیے ہوتے تھے اور یہ تین پہیوں والی بڑی سائیکل جیسی دکھائی دیتی تھی۔ اس قسم کی موٹر کاریں بنانے والے گھوڑا گاڑی کے آگے بھی انجن لگا لیا کرتے تھے۔ یوں گاڑی ایک ایسی ڈاک گاڑی جیسی دکھائی دیتی تھی جس میں سے گھوڑا نکال لیا گیا ہو۔ یہ صورتحال 1894ء تک رہی۔ پھر ایک فرانسیسی انجینئر کریبس (Krebs) نے پنہارڈ (Panhard) گاڑی ڈیزائن کی۔ اس گاڑی کو دور جدید کی تمام موٹر کاروں کی جد امجد کہا جا سکتا ہے۔ اس میں ایک عمودی درون احتراقی انجن لگایا گیا تھا جو پٹرول سے چلتا تھا۔ اس گاڑی کے گیئر دائیں ہاتھ سے تبدیل ہوتے تھے۔ اس کے علاوہ اس میں کلچ، پیر سے کام کرنے والے بریک اور ایکسیلیٹر، غرض ہر چیز موجود تھی۔ اس کی باڈی انتہائی پرانی طرز کی تھی جبکہ چیسز میں جدید کاروں کی چیسز جیسی خصوصیات موجود تھیں۔ جون 1895ء میں پیرس سے بوردو (Bordeaux) تک منعقد ہونے والی موٹر کاروں کی پہلی دوڑ میں اسی قسم کی ایک پنہارڈ کار نے اول انعام حاصل کیا۔

آجکل کی جدید موٹر کاروں کی تیاری دراصل پنہارڈ کاروں ہی کی رہین منت ہے۔ 1890ء کے عشرے میں ان موٹر کاروں کو ''تینندوا'' کہا جاتا تھا۔ موٹر کار کسی فرد واحد کی ایجاد نہیں ہے۔ درون احتراقی انجن کی تیاری اور ترقی نیز اس کی قوت کے پہیوں تک انتقال کے عمل میں بیس سے تیس تک ماہرین کی گرانقدر کوششوں کو کبھی فراموش نہیں کیا جا سکتا۔ ڈیملر، بینز، پنہارڈ، کریبس، لیواسر، البرٹ ڈی ڈوئن، سر ہنری رائس، گھن، جے ڈی رولس اور لارڈ نوفیلڈ، ان تمام افراد نے یورپ میں موٹر کار کی ترقی میں بھرپور کردار ادا کیا۔ امریکہ میں ہنری فورڈ اور دیگر اشخاص موٹر کار کی ترقی کے لئے سرگرم تھے۔ ہم صرف سوچ کے ذریعے ہی یہ اندازہ کر سکتے ہیں کہ جدید موٹر کار کے انجن کے پیچیدہ پرزے، چیسز اور باڈی ایک سے زائد افراد کی خداداد صلاحیتوں کا ثمر ہے۔

موٹر کار کا انجن کیسے کام کرتا ہے؟

جدید موٹر گاڑیوں میں درون احتراقی انجن ہی استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ چار سٹروک کا انجن ہوتا ہے اور ہوا اور پٹرول کا آمیزہ جلنے سے پیدا ہونے والی توانائی سے چلتا ہے۔ پٹرول اور ہوا کا آمیزہ سلنڈر کے اندر دھماکے سے جلتا ہے جس کے نتیجے میں سلنڈر کے اندر موجود پسٹن اوپر نیچے حرکت کرتا ہے۔ کاربوریٹر کے اندر پٹرول اور ہوا کا آمیزہ گیس کی شکل اختیار کرتا ہے اور ایک داخلی صمام (Inlet Valve) کے ذریعے سلنڈر میں پہنچتا ہے۔ سلنڈر کے اندر اس گیسی آمیزے کو ایک سپارک پلگ کے ذریعے چنگاری ملتی ہے۔ انجن کے اندر کرینک شافٹ (Crank Shaft) کے ساتھ ایک کنیکٹنگ راڈ (Connecting Rod) لگا ہوتا ہے جو پسٹن کی اوپر نیچے حرکت سے پیدا ہونے والی قوت کو موٹر کار کے پہیوں تک منتقل کرتا ہے۔ چار سٹروک کا درون احتراقی انجن اسی اصول کے تحت کام کرتا ہے۔

یہ تو تھا درون احتراقی چار سٹروک انجن کی کارکردگی کا ایک سرسری جائزہ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ انجن میں احتراق کا عمل کس طرح وقوع پذیر ہوتا ہے؟ پسٹن کی حرکت کس طرح جاری رہتی ہے اور یہ گاڑی کے پہیوں تک کیسے پہنچتی ہے؟ ان سوالوں کا سادہ جواب یہ ہے کہ ایک لحاظ سے انجن بھی سانس لیتا ہے۔ جب پسٹن پہلی بار نیچے کی جانب حرکت کرتا ہے تو یہ کاربوریٹر سے ہوا اور ایندھن (پٹرول) کا شعلہ گیر آمیزہ گیس کی شکل میں سلنڈر کے اندر کھینچتا ہے، بالکل اسی طرح جیسے ایک خالی سرنج کے پسٹن کو پیچھے کھینچنے سے ہوا سرنج کے اندر داخل ہوتی ہے۔ پسٹن کی پہلی بار نیچے کی جانب حرکت داخلی سٹروک (Intake Stroke) کہلاتی ہے۔ پسٹن کی دوبارہ اوپر کی جانب حرکت فشاری سٹروک (Compression Stroke) کہلاتی ہے۔ اس سٹروک سے پٹرول اور ہوا کے گیسی آمیزے پر دباؤ پڑتا ہے اور اسی لمحے سپارک پلگ چنگاری پیدا کرتا ہے اور سلنڈر کے اندر موجود شعلہ گیر گیس ایک دھماکے کے ساتھ جل اٹھتی ہے۔ اس دھماکے کی قوت سے پسٹن ایک بار پھر نیچے کی طرف حرکت کرتا ہے۔ پسٹن کی اس حرکت کو قوت کا سٹروک (Power Stroke) کہتے ہیں۔ چوتھی بار پسٹن دوبارہ اوپر کی جانب حرکت کرتا ہے اور اس کا مقصد سلنڈر کے اندر جلی ہوئی گیس کو باہر نکالنا ہوتا ہے۔ یہ چوتھا سٹروک ہوتا ہے اور نکاسی سٹروک (Exhaust Stroke) کہلاتا ہے۔ اس آخری سٹروک سے انجن کا ایک دور (Cycle) مکمل ہو جاتا ہے اور یہی عمل برق رفتاری کے ساتھ بار بار دہرایا جاتا ہے۔

چار سٹروک انجن کا سب سے اہم اور بنیادی سٹروک قوت کا سٹروک ہی ہوتا ہے۔ اس سٹروک سے کنیکٹنگ راڈ اور کرینک شافٹ پر قوت لگتی ہے جس کی وجہ سے دھکیلو شافٹ (Propeller Shaft) گھومتی ہے۔ کرینک شافٹ پسٹن سے قوت حاصل کرتی ہے، سوائے اس صورت کے جب گیئر کی تبدیلی کے لئے کلچ استعمال کیا جا رہا ہو یا رکی ہوئی گاڑی کے انجن کو چلتا رکھنا مقصود ہو۔ پسٹن کی حرکت سے پیدا

ہونے والی قوت دوری حرکت کی شکل میں تبدیل ہوتی ہے اور ڈفرینشل (Differential) گیئروں کے ذریعے پچھلے ایکسل تک پہنچتی ہے۔ چنانچہ پچھلے ایکسل پہیوں کو گھماتے رہتے ہیں۔ جدید موٹر کاروں میں فرنٹ وہیل ڈرائیو (Front Wheel Drive) انجن نصب ہوتا ہے جو گاڑی کے اگلے پہیوں کو گھماتا ہے۔ اس کے علاوہ فور وہیل ڈرائیو گاڑیوں میں انجن چاروں پہیوں کو گھماتا ہے۔ یہ گاڑیاں فوجی مقاصد اور پہاڑی علاقوں میں استعمال کے لئے بہت موزوں ہوتی ہیں۔ ایک موٹر کار کے انجن اور اس کے ترسیلی نظام (Transmission System) کے یہ اہم عوامل ہیں جو موٹر گاڑی کو سڑک پر برق رفتاری سے دوڑنے کے قابل بناتے ہیں۔ اگر انہیں موٹر کار کے بنیادی اعضاء کہا جائے تو بے جا نہ ہوگا۔ موٹر کار کی چیسز اور باڈی، جس میں درون احتراقی انجن اور اس کے ترسیلی نظام کی ترقی کے ساتھ ساتھ ترقی ہوئی، میکانکی انجینئرنگ کے شعبے میں عظیم کاوشوں کی ایک خوبصورت، بامقصد اور دیرپا مثال ہے۔

دوڑ کے مقابلے

موٹر کاروں کی دوڑ کا آغاز 1890ء کے عشرے ہی میں ہوگیا تھا جبکہ درون احتراقی انجن موٹر کار کے لئے ابھی ایک مؤثر ترین انجن نہیں بن سکا تھا۔ جوں جوں موٹر کار ترقی کرتی گئی۔ اس کا استعمال بھی وسیع تر ہوتا گیا اور کاروبار زندگی کے علاوہ اس کا تفریحی مقاصد کے لئے بھی استعمال شروع ہوگیا۔

موٹر کاروں کی سب سے پہلی دوڑ جون 1895ء میں پیرس سے بوردو اور پھر واپس پیرس تک منعقد ہوئی۔ یہ دوڑ درحقیقت رفتار کی آزمائش نہیں تھی بلکہ غیر متوقع نقائص اور رکاوٹوں سے بچاؤ میں کامیابی کی آزمائش تھی۔ اس دوڑ میں حصہ لینے والی موٹر کاروں کے ٹائر سخت تھے۔ چنانچہ گاڑی اس دور کی کچی اور ناہموار سڑکوں پر اچھل اچھل کر چلتی تھی۔ یوں کار کی دوڑ جیتنے کا زیادہ انحصار ڈرائیور کے ساتھ بیٹھے ہوئے مکینک کی ہنرمندی پر ہوتا تھا۔ جب ایک فرانسیسی ایم لیواسر پیرس سے اپنی پنہارڈ موٹر کار میں روانہ ہوا اور اڑتالیس گھنٹے بعد واپس پیرس آیا تو یہ اس کی ایک بہت بڑی کامیابی گردانی گئی۔ حالانکہ اس نے 15 میل فی گھنٹہ سے زیادہ رفتار پر گاڑی نہیں چلائی تھی۔ اس کی گاڑی میں پٹرول سے چلنے والا درون احتراقی انجن نصب تھا۔ 1900ء میں برقی قوت سے چلنے والی موٹر کاریں بہت کامیاب ہوئیں۔ ان موٹر کاروں کی رفتار 65 کلومیٹر فی گھنٹہ تک تھی۔

صدی کی تبدیلی کے ساتھ ہی موٹر کاروں کی رفتار میں بھی حیرت انگیز تبدیلی رونما ہوئی۔ 1904ء میں ایم ریگولی (M.Rigolly) نامی ایک فرانسیسی نے 103.56 میل فی گھنٹہ کی رفتار پر موٹر کار چلا کر ریکارڈ قائم کیا۔ ایک برطانوی میجر سی گریو (Seagrave) نے 1927ء میں 200.79

میل فی گھنٹہ کی رفتار پر موٹر کار چلائی جبکہ 1935ء میں سر میلکم کیمپ بیل نے موٹر کار کی تیز ترین رفتار کا ریکارڈ 310.13 میل فی گھنٹہ تک پہنچا دیا۔ اس سے بھی زیادہ رفتار پر ستمبر 1947ء میں یوٹا میں بونیوائل (Bonneville) کے مقام پر جان کاب (John Cobb) نے 400 میل فی گھنٹہ کی رفتار پر موٹر کار چلانے کا ریکارڈ قائم کیا۔

پاکستان میں بھی کاروں کی چھوٹی بڑی ریلیاں منعقد ہوتی رہتی ہیں جن میں ہر قسم کی کاریں حصہ لیتی ہیں۔ موٹر کاروں سے آجکل مختلف قسم کے کرتب بھی دکھائے جاتے ہیں۔ مثال کے طور پر کار جمپ اور موت کے کنویں میں کار چلانا وغیرہ۔ یہ سب طاقتور انجن کے کمالات ہیں۔ اگر دور جدید کا کامیاب اور طاقتور درون احتراقی انجن ایجاد نہ ہوتا تو موٹر کار غالباً اب بھی اپنے ابتدائی مراحل ہی میں ہوتی۔

(ایجادات اور دریافتیں)

مکرم عبدالحلیم سحر صاحب

ون ڈے کرکٹ تاریخ کا نیا ورلڈ ریکارڈ

جب سے ون ڈے کرکٹ کا آغاز ہوا ہے۔ کرکٹ ایک دلچسپ اور غیر معمولی کھیل کی حیثیت اختیار کر گیا ہے۔ بیٹنگ کا شعبہ ہو یا باؤلنگ کا ناقابل یقین رزلٹ حاصل ہو رہے ہیں۔

ابتداء میں جب ورلڈ کپ کا آغاز ہوا۔ تو ون ڈے میں 60،60 اوورز کے میچ ہوتے تھے لیکن ریکارڈ بڑا اسکور نہ بنا تھا۔ آجکل یہ میچز 50،50 اوورز کے ہوتے ہیں۔

ون ڈے کرکٹ تاریخ کا ایک غیر معمولی میچ 12 مارچ 2006ء کو جنوبی افریقہ کے شہر جوہانسبرگ میں کھیلا گیا جو کرکٹ کی تاریخ کا سنسنی خیز میچ تھا۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ ایک ہی دن میں ون ڈے کرکٹ کا نیا ورلڈ ریکارڈ 434 رنز کا قائم ہوا اور اسی دن یہ ریکارڈ 438 رنز سے ٹوٹ بھی گیا یہ کرکٹ کی تاریخ میں پہلے کبھی نہیں ہوا۔ بڑے بڑے ریکارڈز قائم ہوتے ہیں لیکن بڑے عرصے بعد وہ ٹوٹتے ہیں۔

آسٹریلیا نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے 434 کا بڑا اسکور 50 اوورز میں 4 وکٹوں پر بنایا جو پچھلے تمام ون ڈے میچز کا سب سے بڑا اسکور تھا۔ آسٹریلیا کے کپتان رکی پونٹنگ نے اپنے کیرئیر کی بہترین بیٹنگ کی اور 164 رنز بنائے یہ سکور 105 گیندوں پہ بنایا گیا اس میں 12 چوکے اور 9 چھکے شامل تھے۔ یہ بظاہر ایک ناممکن سکور تھا لیکن جنوبی افریقہ کی ٹیم جو شروع سے ہی ایک فائٹنگ ٹیم ہے کے کھلاڑیوں نے ناممکن کو ممکن بنا دیا۔ جنوبی افریقہ کے اوپنر بغیر رنز بنائے آؤٹ ہوگئے اور سکور صرف تین تھا۔ لیکن کپتان گریم سمتھ اور ہرشل گبز نے شاندار بیٹنگ کرتے ہوئے سکور 190 تک پہنچا دیا

190 کے سکور پر سمتھ 90 رنز بنا کر کلارک کی گیند پر آؤٹ ہوگئے۔ اس کے بعد وکٹیں تیزی سے گرنے لگیں۔ اس موقع پر وکٹ کیپر مارک باؤچر نے ایک اینڈ سنبھال لیا اور گبز دوسری طرف رنز کا ڈھیر لگاتے رہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ وکٹیں گرنے کے ساتھ جنوبی افریقہ کے کھلاڑیوں نے رن ریٹ کم نہ ہونے دیا۔ آخری تین اوورز میں 26 رنز درکار تھے اور آخری اوور میں صرف 7 رنز درکار تھے اور آخری وکٹ باقی تھی وننگ سٹروک مارک باؤچر نے کھیلا اور اپنی نصف سنچری بھی ساتھ مکمل کی اور ساتھ ہی دنیائے کرکٹ کی عظیم الشان فتح کا سہرا اپنے ملک کے نام لکھ دیا۔

جنوبی افریقہ کے گبز نے اتنی شاندار یعنی 175 کی اننگ کھیلی کہ ہر گیند ان کے بلے سے رنز کی صورت میں باؤنڈری کی طرف جا رہا تھا۔ گبز نے 111 بالوں پر 175 سکور بنائے ایک موقع پر یہ لگ رہا تھا کہ پاکستان کے سعید انور کا ون ڈے کا ریکارڈ 194 کا ٹوٹ جائے گا لیکن وہ 175 رنز پہ آؤٹ ہوگئے۔

جب جنوبی افریقہ نے یہ میچ جیتا تو سٹیڈیم میں عجیب کیفیت تھی جذبات ایسے تھے جیسے جنوبی افریقہ نے ورلڈ کپ جیت لیا ہے بہر حال یہ میچ کرکٹ کی تاریخ میں مدتوں یاد رکھا جائے گا اس میچ میں کئی ایک اور ریکارڈ بھی قائم ہوئے مثلاً ایک دن میں ریکارڈ سکور دونوں طرف سے 872 رنز بنے جو پہلے کبھی نہیں بنے اس میں کل 87 چوکے لگے۔ دوسرا آسٹریلیا کے باؤلر لیوس نے 10 اوورز میں 113 رنز دیئے جو ایک ریکارڈ ہے۔

اب ون ڈے کرکٹ میں مجموعی سکور کے ریکارڈ کی ترتیب اسطرح ہوگئی ہے۔

جنوبی افریقہ بمقابلہ آسٹریلیا۔ جوہانسبرگ 438/9
آسٹریلیا بمقابلہ جنوبی افریقہ جوہانسبرگ 434/4

اس سے قبل ون ڈے کرکٹ میں 398/5 کا ورلڈ ریکارڈ تھا جو سری لنکا نے کینیا کے خلاف کینڈی میں 1995-96 میں بنایا۔

دوسرے نمبر پر نیوزی لینڈ نے 2005-06 زمبابوے کے خلاف 397/5 سکور بنائے تھے۔

تیسرا بڑا سکور انگلینڈ نے 2005ء بنگلہ دیش کے خلاف 391/4 کیا

اسی طرح انڈیا نے نیوزی لینڈ کے خلاف حیدر آباد میں 1999-2000 میں 376/2 بنائے۔

دوسری اننگز میں جو بڑا سکور بنا ہے، اسکی ترتیب اسطرح ہے۔

جنوبی افریقہ بمقابلہ آسٹریلیا	2005-06	438/9
نیوزی لینڈ بمقابلہ آسٹریلیا	2005-06	332/8
آسٹریلیا بمقابلہ جنوبی افریقہ	2005-06	330/7
انڈیا بمقابلہ انگلینڈ	2002	326/8
انڈیا بمقابلہ ویسٹ انڈیز	1999-2000	325/5
پاکستان بمقابلہ انڈیا	2004-05	319/5

روشن سوا تھا ماہ سے......

کچھ بے کلی بھی دل کی چھپائی نہ جا سکی
کچھ لب پہ دل کی بات بھی لائی نہ جا سکی
روشن سوا تھا ماہ سے وہ رخ دم وصال
وہ نور تھا کہ آنکھ اٹھائی نہ جا سکی
دولھے سمیت قادیاں دیکھا ہے جس طرح
الفاظ میں وہ شکل بنائی نہ جا سکی
بعداز وصال بڑھ گیا کچھ اس طرف بھی شوق
اور اس طرف بھی دل کی دہائی نہ جا سکی
سینچا ہے نخل وصل کو تو چشم تر نے، پر
اشکوں سے من کی پیاس بجھائی نہ جا سکی

ضیاء اللہ مبشر

تحریک جدید

حضرت فضل عمر کی یادگار بے نظیر
جس کے سایہ میں ہیں اقوام جہاں راحت پذیر
ہے مکلّف اس کی خدمت کے لئے ہر احمدی
خواہ کوئی مرتبہ میں بادشاہ ہو یا فقیر

چوہدری شبیر احمد

مشرکانہ رسوم

حضرت مصلح موعود نے جادو ٹونے اور تعویذ گنڈوں کو شرک کی ایک قسم بیان کرتے ہوئے فرمایا۔

بتوں، دریاؤں، سمندروں اور سورج اور چاند وغیرہ سے مرادیں مانگنا اور دعائیں کرنا بھی شرک میں ہی شامل ہے۔

شرک کی نویں قسم یہ ہے کہ ایسے اعمال جو مشرکانہ رسوم کا نشان ہیں گو اب شرک کی مشابہت نہیں رکھتے۔ ان کا بلاضرورت طبعی ارتکاب کیا جائے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 56313 میں طاہرہ فرحان

زوجہ مرزا فرحان شوکت قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لیاقت آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 27-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 9 تولے مالیتی اندازاً 72000/- روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند 50000/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 400/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ طاہرہ فرحان گواہ شد نمبر 1 محمد عباس احمد ولد محمد الیاس گواہ شد نمبر 2 مرزا عمران احسن بیگ ولد مرزا محمد اکبر بیگ

مسل نمبر 56314 میں صفورہ جلیل

بنت جلیل احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن مصطفیٰ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 25-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی بالیاں 3 ماشے اندازاً مالیتی 2000/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ صفورہ جلیل گواہ شد نمبر 1 جلیل احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 طارق محمود بدر وصیت نمبر 25544

مسل نمبر 56315 میں روبینہ شاہین

زوجہ جناح الدین قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دستگیر کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 7 تولے اندازاً مالیتی 56000/- روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند 12000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ روبینہ شاہین گواہ شد نمبر 1 محمد شعیب وصیت نمبر 34895 گواہ شد نمبر 2 جناح الدین خاوند موصیہ

مسل نمبر 56316 میں ثمینہ منصور

زوجہ شیخ منصور احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناتھ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔سونا 450 گرام اندازاً مالیتی 400000/- روپے۔ 2۔ نقد رقم 150000/- روپے۔ 3۔حق مہر وصول شدہ 25000/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 2000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ ثمینہ منصور گواہ شد نمبر 1 شیخ منصور احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ملک عبدالوحید وصیت نمبر 32699

مسل نمبر 56317 میں امتہ الرافع ناصر

زوجہ ناصرالدین بھٹی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈرگ روڈ کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند 8000/- روپے۔بصورت زیور وصول شدہ 42000/- روپے۔ 2۔ طلائی زیورات۔اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ الرافع ناصر گواہ شد نمبر 1 طارق محمود بدر وصیت نمبر 25544 گواہ شد نمبر 2 ناصرالدین بھٹی خاوند موصیہ

مسل نمبر 56318 میں منزہ فواد

زوجہ فواد احمد شمس قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند 25000/- روپے۔ 2۔طلائی زیور 82 گرام مالیتی 73800/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 1000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ منزہ فواد گواہ شد نمبر 1 فواد شمس خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالمالک خاں وصیت نمبر 17218

مسل نمبر 56319 میں نرگس پروین

زوجہ قیصر عزیز قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند 30000/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 2400/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نرگس پروین گواہ شد نمبر 1 قیصر عزیز خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالمالک خاں وصیت نمبر 17218

مسل نمبر 56320 میں عابدہ خرم

زوجہ خرم خالد منہاس قوم ملک اعوان پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر 60000/- روپے۔ 2۔ طلائی زیور 360 گرام اندازاً مالیتی 324000/- روپے۔ 3۔ مکان واقع اسلام آباد اندازاً مالیتی 10000000/- روپے جس میں والدہ اور 9 بہن بھائی حصہ دار ہیں۔ (چھ بھائی تین بہنیں)۔اس وقت مجھے مبلغ 2000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عابدہ خرم گواہ شد نمبر 1 خرم خالد منہاس خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالمالک خاں وصیت نمبر 17218

مسل نمبر 56321 میں سمیعہ محمود

بنت آغا محمود احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسعود آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 3 گرام مالیتی 2400/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سمیعہ محمود گواہ شد نمبر 1 آغا محمود احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالباسط وصیت نمبر 34077

مسل نمبر 56322 میں عائشہ منصورہ

زوجہ محمد کاشف لطیف قوم پیشہ راجپوت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 27-8-05 میں

وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 189 گرام مالیتی -/122963 روپے۔ 2۔ حق مہر -/75000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عائشہ منصورہ گواہ شد نمبر 1 محمد کاشف لطیف خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد اسداللہ خان وصیت نمبر 28699

مسل نمبر 56323 میں نعیمہ شاہین

زوجہ نعیم احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت 1974ء ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 20 گرام اندازاً مالیتی -/20000 روپے۔2۔ نقد رقم -/27000 روپے۔ 3۔حق مہر وصول شدہ -/1000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نعیمہ شاہین گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد بھٹی خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالمالک خاں وصیت نمبر 17218

مسل نمبر 56324 میں مشرف احمد

ولد حاکم علی قوم اعوان پیشہ پنشنر عمر 82 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔نقد رقم جمع بینک -/2400000 روپے۔2۔ زرعی اراضی 18/ ایکڑ واقع ضلع بدین مالیتی -/720000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/24080 روپے ماہوار بصورت منافع بینک، پنشن و آمد زرعی زمین مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مشرف احمد گواہ شد نمبر 1 محمد اسداللہ خاں ولد شیخ محمد حنیف مرحوم گواہ شد نمبر 2 محمد اقبال مہناس ولد چوہدری محمد فاضل مرحوم

مسل نمبر 56325 میں امتہ الحفیظ

زوجہ مشرف احمد قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 71 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور مالیتی -/38000 روپے۔ 2۔ نقد رقم جمع بینک -/200000 روپے۔ 3۔حق مہر ادا شدہ -/500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1840 روپے ماہوار بصورت منافع بینک مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ الحفیظ گواہ شد نمبر 1 سید منیر احمد وصیت نمبر 26454 گواہ شد نمبر 2 محمد اسداللہ خاں وصیت نمبر 28699

مسل نمبر 56326 میں محمد شعیب قریشی

ولد قریشی محمد الیاس احمد قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ ناظم آباد کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد شعیب قریشی گواہ شد نمبر 1 سید منصور احمد ولد سید مبارک احمد گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد خان ولد وسیم احمد خان

مسل نمبر 56327 میں محمد طلحہ قریشی

ولد قریشی محمد الیاس احمد قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد طلحہ قریشی گواہ شد نمبر 1 قریشی محمد الیاس احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 حفیظ الدین ولد محمد الدین مجاہد

مسل نمبر 56328 میں سید منصور احمد

ولد سید مبارک احمد قوم سید پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ ناظم آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سید منصور احمد گواہ شد نمبر 1 محمد شعیب قریشی ولد محمد الیاس احمد گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد خان ولد وسیم احمد خان

مسل نمبر 56329 میں مبشر احمد خان

ولد وسیم احمد خان قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ ناظم آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مبشر احمد خان گواہ شد نمبر 1 محمد شعیب قریشی ولد قریشی محمد الیاس احمد گواہ شد نمبر 2 سید منصور احمد ولد سید مبارک احمد

مسل نمبر 56330 میں راشد ارشد رانا

ولد محمد ارشد رانا قوم رانا پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ ناظم آباد کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 25-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد راشد ارشد رانا گواہ شد نمبر 1 سید منصور احمد ولد سید مبارک احمد گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد خان ولد وسیم احمد خان

مسل نمبر 56331 میں امتہ الرؤف

زوجہ ڈاکٹر حفیظ احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ ناظم آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔2۔طلائی زیور ساڑھے تین تولے مالیتی -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ الرؤف گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد ولد خواجہ خلیل احمد گواہ شد نمبر 2 ملک خالد محمود ولد ملک عابد حسن

مسل نمبر 56332 میں امتہ المتین

زوجہ رشید احمد ملک قوم ککے زئی ملک پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ ناظم آباد کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-10-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 7 تولے مالیتی اندازاً -/80000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/3000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو

بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ المتین گواہ شد نمبر 1 رشید احمد ملک خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مبین الدین احمد ولد رشید احمد ملک

مسل نمبر 56333 میں شاہین خالد

زوجہ رانا خالد پرویز قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت 1974ء ساکن کینز فاطمہ سکیم کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 24-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان کراچی برقبہ 200 گز اندازاً مالیتی -/3500000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ 3۔ طلائی زیور 120 گرام مالیتی اندازاً -/96000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شاہین خالد گواہ شد نمبر 1 طارق محمود بدر وصیت نمبر 25544 گواہ شد نمبر 2 رانا خالد پرویز خاوند موصیہ

مسل نمبر 56334 میں میمونہ خالد

بنت خالد پرویز قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 25-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ میمونہ خالد گواہ شد نمبر 1 طارق محمود بدر وصیت نمبر 25544 گواہ شد نمبر 2 رانا خالد پرویز والد موصیہ

مسل نمبر 56335 میں قمر النساء خالد

بنت رانا خالد پرویز قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 24-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ قمر النساء خالد گواہ شد نمبر 1 طارق محمود بدر وصیت نمبر 25544 گواہ شد نمبر 2 رانا خالد پرویز والد موصیہ

مسل نمبر 56336 میں عطیہ افضل

زوجہ محمد افضل قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلزار ہجری کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 24-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور سوا تولہ اندازاً مالیتی -/10000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/70000 روپے (ابھی رخصتی نہیں ہوئی) اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عطیہ افضل گواہ شد نمبر 1 طارق محمود بدر وصیت نمبر 25544 گواہ شد نمبر 2 محمد احسن وصیت نمبر 39458

مسل نمبر 56337 میں سعیدہ سعید

زوجہ سعید احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن .... بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 24-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور اندازاً 2 تولے مالیتی -/16000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/7000 روپے۔ 3۔ پلاٹ برقبہ 90 گز واقع گلزار ہجری ادا شدہ قیمت -/320000 روپے۔ (اس پلاٹ پر ایک اور پارٹی نے عدالت میں دعویٰ دائر کیا ہوا ہے) اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سعیدہ سعید گواہ شد نمبر 1 طارق محمود بدر وصیت نمبر 25544 گواہ شد نمبر 2 سعید احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 56338 میں محسن احمد

ولد منور احمد قمر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلزار ہجری کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 26-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محسن احمد گواہ شد نمبر 1 طارق محمود وصیت نمبر 25544 گواہ شد نمبر 2 ملک منصور حیات مجوکہ ولد ملک احمد حیات مجوکہ

مسل نمبر 56339 میں حامد ظفر اللہ

ولد چوہدری محمد ظفر اللہ قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 19-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ دکان واقع کاؤنٹی گارڈن برقبہ 45 مربع گز مالیتی -/100000 روپے۔ 2۔ رہائشی فلیٹ کراچی اندازاً مالیتی -/1200000 روپے۔ 3۔ زرعی زمین 6 کنال 11 مرلہ درگانوالی ضلع سیالکوٹ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/5000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا دہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حامد ظفر اللہ گواہ شد نمبر 1 احمد الیاس ولد نور محمد ایاز گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد وصیت نمبر 26998

مسل نمبر 56340 میں ملک امتیاز الحق

ولد ملک افتخار الحق قوم ملک ککے زئی پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلزار ہجری کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 26-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملک امتیاز الحق گواہ شد نمبر 1 سید وسیم احمد شاہ ولد سید محمد سعید شاہ گواہ شد نمبر 2 محمد احسن وصیت نمبر 39458

مسل نمبر 56341 میں ناصرہ امتیاز

زوجہ ملک امتیاز الحق قوم ملک ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ 2۔ نقد رقم بصورت فروختگی زیور ڈیڑھ تولہ -/15000 روپے۔ 3۔ موجود طلائی زیور مالیتی -/16900 وپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ناصرہ امتیاز گواہ شد نمبر 1 افتخار الحق ولد ملک فضل حق گواہ شد نمبر 2 امتیاز الحق خاوند موصیہ

مسل نمبر 56342 میں محمد نعمان

ولد محمد رشید قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کاؤنٹی گارڈن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 26-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ دکان واقع کاؤنٹی گارڈن مالیتی اندازاً برقبہ 1000 مربع فٹ -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں

تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد نعمان گواہ شد نمبر 1 طارق محمود بدر وصیت نمبر 25544 گواہ شد نمبر 2 محمد احسن وصیت نمبر 39458

مسل نمبر 56343 میں عابدہ کنول نعمان

زوجہ محمد نعمان قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کاؤنٹی گارڈن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 26-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 150 گرام اندازاً مالیتی -/120000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عابدہ کنول گواہ شد نمبر 1 محمد نعمان خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد احسن وصیت نمبر 39458

مسل نمبر 56344 میں سائشتہ جمیل

بنت شیخ جمیل احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 24-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شائستہ جمیل گواہ شد نمبر 1 طارق محمود بدر وصیت نمبر 25544 گواہ شد نمبر 2 شیخ جمیل احمد والد موصیہ

مسل نمبر 56345 میں سمیعہ جمیل

بنت شیخ جمیل احمد ظفر قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 24-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی چین 3 گرام اندازاً مالیتی -/2500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سمعیہ جمیل گواہ شد نمبر 1 طارق محمود بدر وصیت نمبر 25544 گواہ شد نمبر 2 شیخ جمیل احمد والد موصیہ

مسل نمبر 56346 میں زوبیہ انعم

بنت مظفر احمد سیٹھی قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 25-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور 4 گرام مالیتی -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ زوبیہ انعم گواہ شد نمبر 1 طارق محمود بدر وصیت نمبر 25544 گواہ شد نمبر 2 محمد احسن وصیت نمبر 39458

مسل نمبر 56347 میں مریم مظفر

بنت مظفر احمد سیٹھی قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 24-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مریم ظفر گواہ شد نمبر 1 طارق محمود بدر وصیت نمبر 25544 گواہ شد نمبر 2 محمد احسن وصیت نمبر 39458

مسل نمبر 56348 میں شاہین رفیق

زوجہ رفیق الرحمٰن قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلزار ہجری کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 24-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 220 گرام مالیتی -/188000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شاہین رفیق گواہ شد نمبر 1 سعد رفیق ولد رفیق الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد وصیت نمبر 26998

مسل نمبر 56349 میں ھبۃ اللہ کاہلوں

ولد چوہدری عنایت اللہ مرحوم قوم کاہلوں جٹ پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمود آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 13-10-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع کنری برقبہ ایک کنال کا 1/6 حصہ۔ 2۔ زمین از ترکہ والد مرحوم واقع میاں خانہ والی ضلع نارووال کا 1/6 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2100+8800 روپے ماہوار بصورت پنشن + ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/10000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا صدر میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ھبۃ اللہ کاہلوں گواہ شد نمبر 1 مرزا حفیظ الرحمٰن وصیت نمبر 16532 گواہ شد نمبر 2 طاہر خان ولد سلیم خان

مسل نمبر 56350 میں بشریٰ ھبۃ اللہ

زوجہ ھبۃ اللہ کاہلوں قوم بٹر جٹ پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمود آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 16-10-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیور 8 تولے مالیتی -/96000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ 3۔ ترکہ والد مرحوم 5/ ایکڑ زمین مالیتی -/2500000 روپے واقع تلونڈی کھجور والی ضلع گوجرانوالہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور دسمبر 2005ء سے ٹھیکہ مبلغ -/40000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گیمیری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ بشریٰ ھبۃ اللہ گواہ شد نمبر 1 مرزا حفیظ الرحمٰن وصیت نمبر 16532 گواہ شد نمبر 2 ھبۃ اللہ کاہلوں خاوند موصیہ

مسل نمبر 56351 میں شیخ نسیم احمد

ولد شیخ محمد اسحاق مرحوم قوم شیخ پیشہ کاروبار عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلفٹن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 25-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ھڈی فیکٹری واقع شیر شاہ کراچی کا 1/6 حصہ مالیتی -/1675000 روپے۔ 2۔ پلاٹ برقبہ 500 مربع گز میں 2/13 حصہ پلاٹ مالیتی -/1500000 روپے۔ رہائشی مکان واقع خیابان محافظ۔ 3۔ مکان واقع خیابان سحر برقبہ 500 مربع گز کا 2/13 حصہ مالیتی -/500000 روپے۔ 4۔ فلیٹ واقع کلفٹن اندازاً مالیتی -/5000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شیخ نسیم احمد گواہ شد نمبر 1 میاں عبدالسیع ولد میاں عبدالمنان گواہ شد نمبر 2 احمد مبارک ولد ڈاکٹر صادق احمد

مسل نمبر 56352 میں وسیم احمد

ولد ملک محمد نواز قوم وینس پیشہ کاروبار عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن D.H.A کراچی بقائمی ہوش و

حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-11-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وسیم احمد گواہ شد نمبر 1 میاں عبدالسمیع ولد میاں عبدالمنان گواہ شد نمبر 2 شیخ نسیم احمد ولد شیخ محمد اسحاق مرحوم

مسل نمبر 56353 میں نازیہ وسیم

زوجہ وسیم احمد قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن D.H.A کراچی قائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-11-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 15 تولے مالیتی -/190000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/120000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نازیہ وسیم گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 میاں عبدالسمیع ولد میاں عبدالمنان

مسل نمبر 56354 میں مرزا مبارک احمد شوکت

ولد مرزا اشکر علی قوم مغل پیشہ کاروبار + بیگ بنانا عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لیاقت آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ چھ عدد مشینیں (بیگ بنانے والی) مالیتی -/45000 روپے۔ 2۔ سٹاک مال مالیتی -/30000 روپے۔ 3۔ موٹر سائیکل مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مرزا مبارک احمد شوکت گواہ شد نمبر 1 محمد عباس احمد وصیت نمبر 29407 گواہ شد نمبر 2 مرزا عمران احسن بیگ ولد مرزا اکبر بیگ

مسل نمبر 56355 میں بلقیس اختر

زوجہ مرزا مبارک احمد شوکت قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لیاقت آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ساڑھے تین تولہ سونا مالیتی -/28000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بلقیس اختر گواہ شد نمبر 1 محمد عباس احمد وصیت نمبر 29407 گواہ شد نمبر 2 مرزا عمران احسن بیگ

مسل نمبر 56356 میں ملک عطاء الشکور

ولد ملک نعیم احمد طاہر قوم اعوان پیشہ میل نرس عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3565 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملک عطاء الشکور گواہ شد نمبر 1 سید مطہر جمال احمد ولد سید نور مبین شاہ گواہ شد نمبر 2 منیر احمد عابد مربی سلسلہ ولد غلام احمد

مسل نمبر 56357 میں ڈاکٹر راجہ عبدالسمیع

ولد راجہ عبدالعزیز مرحوم قوم راجپوت پیشہ ہومیو ڈاکٹر عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان برقبہ 240 گز مالیتی -/8000000 روپے اس کا ایک حصہ کرایہ پر دیا ہوا ہے۔ 2۔ ترکہ والدین مکان برقبہ 10 مرلہ واقع فیکٹری ایریا ربوہ اندازاً مالیتی -/800000 روپے جس میں ہم تین بھائی چار بہنیں شرعی حصہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت آمد کلینک مل رہے ہیں۔ اور بطور کرایہ ماہانہ مبلغ -/10000 روپے آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ڈاکٹر راجہ عبدالسمیع گواہ شد نمبر 1 بشیرالدین وصیت نمبر 21919 گواہ شد نمبر 2 طارق محمود بدر وصیت نمبر 25544

مسل نمبر 56358 میں سمیرا عارف

زوجہ محمد عارف ندیم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عزیز آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیور طلائی 8 تولے اندازاً مالیتی -/80000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سمیرا عارف گواہ شد نمبر 1 محمد اکرم خان والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 راجہ فیاض احمد ولد حاجی حکم داد راجہ

(بقیہ صفحہ 3)

پر آمادہ نہ کرے کہ تم اُن سے ناانصافی کا سلوک کرو۔ عدل سے کام لو کیونکہ عدل ہی تقویٰ کے قریب ہے۔ اسلامی نظام حکومت تو کھل گیا۔ عدل ہی اسلامی نظام حکومت ہے اور اس عدل کو جو توڑے گا وہ نظام سے باہر نکل جائے گا جو عدل پر حملہ کرے گا وہ نظام پر حملہ کرے گا۔ اس سے زیادہ سیاسی فیصلوں کے متعلق ہمیں اور کوئی حکم قرآن کریم میں نہیں ملتا......۔

انتخاب کرو، تو امانت دار کو امانت ادا کرو، حکومت کرو تو عدل سے حکومت کرو۔ یہ دو باتیں کافی ہیں۔ اس کے تابع تمام جمہوری مسائل ایسی خوش اسلوبی سے حل ہوتے ہیں کہ کہیں کوئی رخنہ باقی نہیں رہتا اور جمہوریت کی دوسری تعریف اس کے مقابل پر کوئی بھی حیثیت نہیں رکھتی۔ کیونکہ Government of the people ,by the people for the people . کہتے ہیں تو اس میں عدل کا تو کوئی تصور بھی نہیں آیا۔ جن لوگوں نے منتخب کیا ہے اُن کا حکم مانو، اُن کی خاطر حکومت کرو اور اگر غیروں کے ساتھ ان کا مفاد ٹکراتا ہو اور عدل کا تقاضا ہو کہ غیروں کے حق میں فیصلہ کرو تو جمہوریت کی پہلی عبارت ہے کہ ایسا فیصلہ نہیں کرنا......۔

(الفضل انٹرنیشنل 14 جنوری 2005ء)

ولادت

مکرم صداقت محمود صاحب دارالعلوم شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ جس کا نام حضور انور نے ثاقب محمود عطا فرمایا ہے بچہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ بچہ مکرم عبدالحمید صاحب آف دارالعلوم شرقی برکت کا پوتا ہے۔ احباب کرام سے بچے کی درازی عمر خادم دین اور ماں باپ کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

☆17 سے 60 سال کی عمر کے صحت مند افراد عطیہ خون دے سکتے ہیں۔

طب یونانی کا مایہ ناز ادارہ
فون: 047-6211538
خورشید
قائم شدہ 1958ء
سفوف بواسیر، حب بواسیر، مرہم جدید
بواسیر خونی، بادی اور موکوں والی، انتڑیوں کی سوزش پیچش اور مقعد کی خارش میں نہایت مفید اور موثر ہیں
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ

خبریں

قومی اخبارات سے

امن سلامتی اور دوستی کا معاہدہ کرلیں بھارتی وزیراعظم من موہن سنگھ نے پاکستان کو امن، سلامتی اور دوستی کے معاہدہ کی پیشکش کرتے ہوئے کہا ہے کہ تلخیاں بھلا کر اختلافات ختم کرنے کا وقت آ گیا ہے۔ دونوں طرف کے کشمیریوں کو نقل وحمل اور تجارت کی آزادی ملنی چاہئے۔

شمالی وزیرستان میں فورسز کی کارروائی شمالی وزیرستان میں افغان سرحد کے قریب جنگجوؤں کے حملے کے بعد جوابی کارروائی میں غیر ملکیوں سمیت 20 شرپسند ہلاک کردیئے گئے۔

امرتسر سے پہلی بس مسافر لیکر ننکانہ پہنچ گئی

امرتسر سے ننکانہ کیلئے پہلی بس واہگہ کے راستے لاہور پہنچی۔ بھارتی پنجاب کے وزیر ٹرانسپورٹ اور پارلیمانی سیکرٹری سمیت 32 مسافر سوار تھے۔ واہگہ بارڈر پر ٹھہرانہ دیا گیا بعدازاں بس شام کو ننکانہ پہنچی۔

مذاکرات کی ایرانی پیشکش مسترد امریکہ نے عراق کے معاملے پر براہ راست مذاکرات کی ایرانی پیشکش مسترد کردی ہے تہران مذاکرات کی آڑ میں اپنے جوہری تنازعہ پر بین الاقوامی دباؤ کا رخ موڑنا چاہتا ہے ایران عراق میں دخل اندازی کا مرتکب ہورہا ہے۔ اسے اپنا رویہ تبدیل کرنا ہوگا۔ امریکی محکمہ خارجہ کے ترجمان نے کہا کہ تہران اپنا ایٹمی پروگرام غیر مشروط طور پر ختم کردے۔

کم سن شہید کو تمغہ شجاعت صدر جنرل پرویز مشرف نے یوم پاکستان کے موقع پر پاکستان کی تاریخ میں پہلی بار ایک تیرہ سالہ شہید کاشف کو تمغہ شجاعت دیا۔ سیکرٹری کابینہ نے بتایا کہ کاشف اقبال ساتویں جماعت کا طالب علم تھا۔ ایک دن ان کے گھر واقع اٹک میں تین ڈاکو گھس آئے اور اہل خانہ کو زدوکوب کرنا شروع کردیا جس پر کاشف نے گھر کی گھنٹی بجادی جس سے ڈاکو بوکھلا گئے مگر کاشف اقبال نے بے خوف وخطر پیچھا کیا جس پر ڈاکوؤں نے اسے گولی مار کر شہید کردیا۔ بعد میں پولیس نے ایک گھنٹہ کے مقابلہ کے بعد ڈاکوؤں کو بھی گرفتار کرلیا۔

وفاقی کابینہ میں ردّوبدل وفاقی کابینہ میں ردّوبدل کیا جارہا ہے اطلاعات کے مطابق وزیراعظم نے اس سلسلہ میں صدر مملکت کو اپنی سفارشات کے مطابق دانیال عزیز کو وزیر بلدیات، نوریز شکور کھیل وثقافت، فیصل صالح ٹورازم اور نیلوفر بختیار کو وزیر امور خواتین بنایا جائے گا۔

ایران کا ایٹمی تنازعہ روس اور چین کی مخالفت کے باعث ایران کے ایٹمی تنازعہ کے بارے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے مستقل اراکین کے مذاکرات کا ایک اور راؤنڈ ناکام ہوگیا ہے۔

Ph.D فیلوشپ 2006ء

ہائر ایجوکیشن کمیشن نے مقامی پی ایچ ڈی فلوشپ 2006ء کا اعلان کردیا ہے جس کے مطابق اندرون ملک پی ایچ ڈی پروگرام کیلئے بنیادی قابلیت کا جو معیار مقرر کیا گیا ہے اس کے تحت ایسے سکالر جو پہلے ہی Ph.D میں داخل ہیں ان کے ساتھ نئے اندراج شدہ ایم ایس، ایم فل اور پی ایچ ڈی پروگرام کے طلباء وطالبات بھی شامل ہونگے۔ اس مقصد کیلئے خواہش مند امیدواروں کا GSR ٹیسٹ 7 مئی 2006ء کو لیا جائے گا۔ یہ فیلو شپ آزاد کشمیر سمیت پاکستان بھر سے 500 سکالروں کو Ph.D پروگرام کے تحت فیلوشپ دے گا۔ مزید معلومات کیلئے ہائر ایجوکیشن کمیشن کی ویب سائٹ www.hec.gov.pk ملاحظہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

ملازمت کے مواقع

پنجاب پبلک سروس کمیشن لاہور کو لائبریرین، ڈیٹا انٹری آپریٹر، ڈرائیور اور نائب قاصد درکار ہیں۔ درخواستیں مورخہ یکم اپریل 2006ء تک 2۔ ڈیوس روڈ لاہور کے ایڈریس پر بھجوائی جاسکتی ہیں۔ مزید تفصیل کیلئے 17 مارچ 2006ء کا اخبار ''جنگ'' ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت وتجارت)

سانحہ ارتحال

مکرم عبدالباسط چوہدری صاحب ملتان تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے خسر محترم شیخ جلیل احمد صاحب 23 فروری 2006ء کو کینیڈا میں انتقال کر گئے مرحوم کی نماز جنازہ 24 فروری کو بعد از نماز جمعہ ٹورانٹو بیت الذکر میں مکرم نسیم مہدی صاحب امیر و مشنری انچارج کینیڈا نے پڑھائی جس میں احباب جماعت کی کثیر تعداد شامل ہوئی۔ مقامی قبرستان میں تدفین عمل میں آئی قبر تیار ہونے پر مکرم نسیم مہدی صاحب نے ہی دعا کروائی۔ مرحوم نے لواحقین میں بیوہ کے علاوہ 5 بیٹے اور 6 بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ مرحوم مالی تحریکات میں فعال اور غریب پرور تھے۔ 1953`1974ء میں ملتان کی جماعت کیلئے نمایاں خدمات سرانجام دیں۔ خدا تعالیٰ مرحوم کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور مرحوم کے درجات بلند کرتا چلا جائے۔ آمین

ربوہ میں طلوع وغروب 27 مارچ	
طلوع فجر	4:40
طلوع آفتاب	6:02
زوال آفتاب	12:14
غروب آفتاب	6:26

چاندی میں الیس اللہ کی انگوٹھیوں کی قیمتوں میں حیرت انگیز کمی
فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ فون: 047-6213158

نورتن جیولرز ربوہ
فون گھر 6214214
دکان 6216216
047-6211971:

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی
بلال مارکیٹ ربوہ بالمقابل ریلوے لائن
فون آفس: 212764 گھر: 211379

طارق ماربل سٹور
ماربل کے خوبصورت کتبہ جات اور قبروں کے لئے تیار ماربل رعایتی قیمت پر دستیاب ہے
طالب دعا: طارق احمد
موبائل: 0300-7713393
یادگار چوک ربوہ فون رہائش: 047-6213393

جمال آٹوز طالب دعا: دانش یونس
بااختیار ڈیلر ہنڈا جینوئین پارٹس HONDA
ساکائی جینوئین پارٹس SAKAI
3-ایس ایم مارکیٹ 61-A میکلوڈ روڈ لاہور فون 6361620 موبائل 0300-4258307

شوابے 6X بائیوسالٹ پوٹینسی میں دستیاب ہے
ایف بی ہومیو کلینک اینڈ سٹورز
طارق مارکیٹ ربوہ PH:047-6212750

نواز سیٹلائٹ
پروپرائیٹر: شوکت ریاض قریشی
MTA کی کرسٹل کلیئر نشریات کیلئے ڈیجیٹل ریسیور سیکیورٹی کیمرہ اور UPS بارعایت دستیاب ہیں
3 ہال روڈ لاہور Off:042-7351722
Mob:0300-9419235 Res:5844776

C.P.L 29-FD

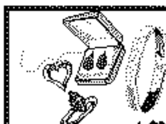
محبت سب کیلئے نفرت کسی سے نہیں
فینسی زیورات کا مرکز۔ ڈائمنڈ کی جیولری بھی دستیاب ہے
فائن آرٹ جیولرز صرافہ بازار۔ سیالکوٹ
طالب دعا: منیر احمد
فون شوروم: 052-4588452 فون رہائش: 4586297 موبائل: 0300-9613257

CASA BELLA
Furnishing Fabrics- Fabric Made- UPS
1-Gilgit Block Ph:0426650952, 6660047
13-Sialkot Block Ph:042-6668937 Fax: 6655384
Fortress Stadium Lahore Cantt.
E-mail:casabellafabrics@gmail.com
Furniture Br.
Craze-1 plaza. Opp.Adil Hospital D.H.A Lahore
RELICS
Accessories
164-p Mini Market Gulberg.Ph:042-5755917,5760550